تسخیر ہمزاد

امین برادرس کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

تسخیر ہمزاد

پرنٹر پریس شیر از نوری

الحمد للہ والمنتہ کہ یہ کتاب پروردگار عالم کی خوشنودی اور مخلوق خدا کی منفعت کیواسطے ہم نے بڑی محنت و کوشش سے طبع کرائی ہے جو صاحب اس کو پڑھیں وہ اس ناچیز کو بھی دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

پتہ: امین برادرس ناشران / تاجران کتب P.B. ۱۴۸ آرام باغ روڈ۔ کراچی ۱

فہرست ابواب تسخیر ہمزاد

عنوانات

فہرست ہذا صفحہ ۲
چند ابتدائی کلمات " ۳/۴
دیدنی نہ کر شنیدنی " ۵/۷
ایک چشم دید واقعہ " ۸/۱۰

باب اوّل

ہمزاد کیا ہے۔ ہمزاد کی تعریف ۱۱
ہمزاد کی تخلیق۔ ہمزاد کی قسمیں
ہمزاد اور نام۔ مماثلت۔ ایک مثال۔
ہمزاد اور ستارے۔ ہمزاد کی طلسمی طاقت۔ تا
ہمزاد کی نفرت کے اسباب ۲۲

باب دوم

قوتِ انسانی کی تشریح۔ خود اعتمادی کی ۲۳
خود اعتمادی پیدا کرنے کے چند آسان طریقے۔ تا
قوت ارادی۔ یکسوئی۔ تحفظ قوت ۲۷

باب سوم

اصول۔ نقش حروف۔ مختصر اصول ابجد کے ۲۸ تا ۴۸

عنوانات

باب چہارم

زکوٰۃ حروف تہجی۔ بحورات اقسام حروف ۴۹
حصار۔ بروج کی حقیقت۔
بروج کی تفصیل۔ دوستی و دشمنی تا
کواکب۔ دن۔ ساعات اور ستارے ۶۶

باب پنجم

رجال الغیب ۶۷/۷۲

باب ششم

ارادۂ تسخیر۔ مدت مشق۔ ۷۳
عامل کے خواص وغیرہ۔ تا ۷۸

باب ہفتم

اقسام عمل۔ عامل اور ہمزاد ۷۹
اور اس کا طریقۂ آزادی تا
وغیرہ وغیرہ ۸۸

اشتہارات ۸۹ تا ۹۶

چند ابتدائی کلمات!

قبل اس کے کہ میں اس کتاب کے حقیقی مضمون کو سپرد قلم کروں یہ بہتر سمجھتا ہوں کہ بصورت تمہید چند کلمات جس کے لئے یہ کتاب مرتب و ترتیب کی جا رہی ہے ضبط تحریر میں لاؤں اور ناظرین و شائقین کو اس بات کے سمجھنے کی کوشش کروں کہ۔۔

برادرس!

کوئی کام خواہ وہ کسی نوعیت کا کیوں نہ ہو بغیر محنت کے پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا اور جب کام ہی نا تمام رہا تو ظاہر ہے کہ نتیجہ صفر ہی ہوگا۔ پھر اس بات کو بھی اچھی طرح ذہن نشین فرما لیجئے کہ ہر کام کو انجام دینے کے لئے اس کے کچھ بھی سہی کم و بیش اصول ضرور ہوتے ہیں ورنہ ناتجربہ کاروں کے حق میں وہی ناکامی ان کا مقدر بن جاتی ہے جس سے وہ اپنی... کم فہمی کی بنا پر ہر ہر قدم پر آشنا ہوتے رہتے ہیں اور عملیات وغیرہ کو بدنام کرنے کا سبب بن جاتے ہیں لہٰذا زیر نظر کتاب کے لئے بھی عاملین کامگار و واقف کاران اسرار و رموز نے کچھ اصول اور قواعد مرتب کئے ہیں جن کا تذکرہ حسب موقع کیا جائے گا جو انتہائی ضروری ہے اور جن کو اپناتے ہوئے ان پر صدق دل سے عمل کرنا اس علم کے متلاشی کا فرض اولین ہے۔ اب

ہم "ہمزاد" کی تعریف کو کہ یہ کتاب اسی مقصد کے تحت لکھی جا رہی ہے سپرد
قلم کرتے ہوئے شائقین سے [illegible] گزارش ضرور کریں گے کہ وہ کتاب
کے اس حصہ مضمون کا [illegible] فرمائیں [illegible] سرسری طور سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا بک رہا ہے اس کی تحریرات شمع خراشی کی [illegible]
بعد ملاحظہ مضامین اگر عقل سلیم جواب دیتی ہے کہ یہ محض [illegible] ہے اور
[illegible] خود غرض
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

زیر نظر کتاب الموسوم تسخیر ہمزاد کا اب بار دوم نایاب سمجھا جاتا ہے
یہ کتاب العرب ہے قوی جناب سید علی محسن خلف الرحم جناب
سید مصطفیٰ حسین صاحب مرحوم عامل الجفار ساکن بھوپال یو پی کی
بے مثال علمی بہترین کاوش کا نمونہ ہے۔ عملیات کی دنیا میں جو مقام موصوف کو حاصل
ہے وہ کسی تعارف کے ذریعے حاصل ہوئے ہیں وہ محتاج تعارف نہیں۔ ہم ممدوح کے
بے حد شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہمارے مکتبہ کو بھی عملیات وغیرہ کے کئی
نسخے مرحمت فرمائے ہیں جن میں سے کئی تو چھپ چکے ہیں اور کئی باقی ہیں جو عنقریب
چھپنے والے ہیں۔ زیر نظر کتاب بھی زیر طبع کتابوں کی فہرست میں شامل تھی جو اب
زیور طبع سے آراستہ ہو کر آپ کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ ہم اپنے منہ اپنے میاں مٹھو
نہیں بننا چاہتے اس لیے کہ اگر دی کو کوئی لکھا نہیں گیا۔ کتاب بذات خود
ہمارے مکتبہ سے تعلق رکھتی ہے لہذا ہماری ہر ممکن سطریں آپ کی
احتیاط نظر سے ہوں گی لہذا ہماری گزارش ہے کہ آپ ہمارے اس مضمون کو
اس کتاب کی تعریف میں لفظی اشتہار نہ سمجھیں بلکہ یہ ایک حقیقت ہے جو عرض
کی جا رہی ہے۔ اگر ایک واقعاتی عنوان کے تحت ہماری نظروں سے

گذرا ہوتا۔ تو ہم آپکے وقت کو برباد کرنے کیلئے کبھی بھی تیار نہ ہوتے۔ اس کتاب کی تیاری کے سلسلے میں احباب کا اصرار تو پہلے ہی سے تھا مگر ہماری توجہ نہ تھی۔ لیکن اسی ایک چشمدید واقعے نے ہم کو اس قدر متاثر کیا کہ ہم نے اس کتاب کی تیاری میں پورے انہماک سے کام لینے کا تہیہ کر لیا کہ ایک روز جب کرم فرمائے محترم جناب رضی صاحب نے ہم کو شرف ملاقات سے سرفراز فرمایا تو دوران گفتگو "ہمزاد" کا بھی تذکرہ آگیا دریافت پر موصوف نے فرمایا کہ ہاں وجود "ہمزاد" ہے۔ دریافت کیا گیا کہ کیا "ہمزاد" مسخر بھی کیا جا سکتا ہے؟ کہنے لگے۔ ہاں۔ پھر پوچھا گیا کیا اسکا نسخہ "تسخیر" تحریر کیا جا سکتا ہے؟ جواباً اقرار فرمایا۔ پھر بیسے خواہش ظاہر کی۔ فرمانے لگے "بھائی! یہ دنیا ہے اور اس کی مثال بعینہٖ طمع کے الفاظ سے مطابقت کرتی ہے، جیسے اس جملہ کے تینوں حرف یعنی ط۔م۔ع نقطہ سے خالی ہیں اسی طرح طلب دنیا طالب کے دل سے کبھی کم نہ ہوگی چاہے اس کے سامنے مال دنیا کا انبار لگا دیا جائے۔ انسان کبھی اکتفا نہیں کرے گا۔ جیسے جیسے ترقی کے سامان پیدا ہوتے جائیں گے وہ ترقی کرتا جائے گا اسی طرح اس کی ہوس بھی بڑھتی جائے گی اور اسی طرح ایک دن وہ ایسی منزل پر پہونچ جائے گا جہاں اس کی خواہش اسے مجبور کریگی کہ وہ بلا شرکت غیرے پوری کائنات کا مالک بن جائے اور پھر صاحبانِ ذوق کے روبرو اگر تحریری طور پر اسی قسم کا کوئی نسخہ پیش بھی کیا جائے تو میرے خیال میں بیکار، اس لئے کہ اس کی کم از کم

دو بڑی وجہیں ہیں۔ پہلی تو یہ کہ شائقین مولف کی تحریر کردہ ہدایات پر پوری طرح عمل نہیں کرتے ان کے نزدیک اصول کوئی چیز نہیں، عمل کرنے بیٹھے ہیں جلالی اور خوف کی یہ حالت کہ پتہ کھڑکا یا بلی کودی اور خوف سے کلیجہ بانسوں اچھلنے لگا۔ یہ یقین ہو گیا کہ آ گئے موکل صاحب بلی کی صورت میں اور اگر کہیں تانیہ بلی نے انہیں گھور کر دیکھا تو یقین کامل حرکت قلب بند، معاملہ ختم نہ عامل نہ عمل.... یہ سب کیوں ہوا محض بے اصولی، ہدایات میں بخل... جس کا نتیجہ ظاہر۔

دوسری وجہ بہت بڑی یہ ہے کہ لوگ محنت کرنے سے جی چراتے ہیں چاہتے ہیں کہ بتلانے والا موکلین کو پکڑ پکڑ ایک گٹھری کی صورت میں.. باندھ کر شائقین کے سپرد کر دے۔ اب آپ ہی غور فرمایئے کہ عمل تو کرنے بیٹھے موسم سرما میں جاڑے کی کڑکڑاتی رات اور ۱۲ بجے شب کا غسل، ختم چلہ تک کی زحمت، نہیں برداشت کر سکے، سب کچھ چھوڑ چھاڑ دیا کہا عمل ہی ناقص ہے مولف کو گالیاں دینا شروع کر دیں۔ تو بھائی! نہ تو پہلے زمانے کے ایسے شائق رہ گئے اور نہ عامل۔ میں یہ نہیں کہتا کہ فی زمانہ عامل ہی نہیں رہ گئے۔ عامل ہیں اور رہیں گے لیکن معدودے چند جو گوشہ گمنامی میں رہنا اپنی شہرت کی نسبت زیادہ پسند کرتے ہیں اس لئے کہ جھوٹے چھوچھا کرنے والوں نے اس متبرک اور عظیم کام کو جس سے آخرت سنورتی ہے کاروباری پیشہ بنا لیا ہے۔ لب سڑک آپ کو انواع اقسام کے پڑے و تختے وغیرہ بورڈ نظر آئیں گے کسی پر موٹے موٹے حروف

میں لکھا ہوا نظر آئے گا۔ "آپ کی قسمت کا حال آپ کے ہاتھوں کی لکیروں میں لکھا ہے"

آپ دیکھیں گے کہ ماہر علم نجوم ان کسی بات کا جواب ...
جا سکتا ہے بلکہ ... اگر ... دنیا ... آپ کے ...
... اور ... آپ کے ...
... طرح ...
...

الغرض ہمزاد کی تسخیر سے روحانی لذتیں ... کیا گیا اور یہ کتاب عالم وجود
میں آئی جس میں ہمزاد کو مسخر کرنے کا آسان روحانی طریقہ اور عمل لکھے ہوئے ہیں
ذاتی تجربے کی ... ایک ... ہے جو ... کا عمل کر کے ... کام ہے

ایک عجیب و غریب واقعہ

پانچ چھ سال کی بات ہے کہ میرے ایک دوست
... نام جس کا ہمزاد ... بہت ...
... مرض میں مبتلا ہو کر ... اور ... بیمار ...
... علاج کرایا لیکن ...
... ایک روز ...
... معلوم ہوا کہ ان کی ... ہے ... دوست نے ...
کیا کہ وہ اپنا ایک ... کروا دیں گے ... ادا کرنے کے بعد
انھوں نے ... کا سبب ... دریافت کیا ...
... ہمزاد ...
... اور برابر ادا کرنے لگے مگر میرے دوست کی

زبانی [illegible] آنسوؤں کی روانی میں شدت پیدا ہوگئی [illegible]
[illegible] معلوم کیا [illegible] ہم لوگ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سے تو بیکار ہیں تو میں علاج کروں۔ الغرض عہد و پیمان ہوگئے [illegible]
سر جھکا کر [illegible] بھن بھن کرنا شروع کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد
اپنا داہنا ہاتھ جو بالکل خالی تھا بلند کیا اور کہا لاؤ کہ معاً پانچ بیری اور
بالکل تازی پتیاں جو بالکل امرود کی پتیوں کے مشابہ تھیں ان کے ہاتھ
میں آگئیں جبکہ تھوڑا سا عرق انہوں نے گلاس میں نکالا اور میرے
دوست کو دیتے ہوئے پینے کی تاکید فرمائی۔ میں محو حیرت رہا اور میرا
دوست بے تکلف اس عرق نادر و نایاب کو پی گیا۔ نہ معلوم وہ عرق..
کون سا تریاق تھا کہ پھر اس کے بعد اس کو کسی دوا کی حاجت نہیں
ہوئی۔ زخم جو بگڑ چکے۔ خود بخود مندمل ہونا شروع ہو گئے اور کچھ
ہی دنوں میں وہ ایسا توانا و تندرست ہوا کہ اسے کوئی دیکھ کر یہ نہیں
کہہ سکتا تھا کہ وہ زمانہ قریب میں مرض آتشک کا شکار رہ چکا ہے
بڑے میاں مع اپنے مختصر خاندان کے حسب وعدہ بہ حیثیت کرایہ دار

کے میرے دوست کے خالی مکان میں مقیم ہوئے۔ بے تکلفی بڑھی اور ہم لوگ انہیں چچا میاں کہنے لگے۔ صوم وصلوٰۃ "روزہ نماز" کا چرچا بھی باتوں کے عادی جس سے میرا دوست بہت متاثر ہوا اور ان کی بیوہ بیٹی سے شادی کرتے ہوئے ان کی شاگردی اختیار کرلی۔ بڑے میاں تو اس دنیا میں باقی نہیں رہے۔ بسبیل تذکرہ ایک دن اس نے کہا کہ میرے علاج میں بڑے میاں کے "ہمزاد" کی کرشمہ سازیاں تھیں اور میں حیران رہ گیا۔ فقط

سراج الدین قریشی
اکبرآبادی

باب اوّل

ہمزاد کیا ہے؟

انسان جب تک کسی کام کی ماہیت سے آگاہ نہیں ہوتا تو وہ ان طریقوں پر عمل کر سکتا ہے جو اس کے حصول کے لئے نافذ کئے گئے ہیں اور نہ اس کے نفع اور نقصان ہی سے آگاہ ہو سکتا ہے جو اس میں پوشیدہ ہیں۔ لہذا ضروری ہے کہ ہمزاد کی صحیح تعریف کی جائے جو آپکے ذہن نشین ہو سکے اور اس کے ہر پہلو سے آپ روشناس بھی ہو سکیں۔ اس سلسلہ میں میں علم جفر کے ایک اصول کا تمثیلاً تذکرہ کرنا بہتر سمجھوں گا جو اس موقع پر ایک بہترین مثال ثابت ہوگی۔ عاملین اس اسرار سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہیں کہ ہر چیز کے دو رُخ ہوتے ہیں۔ ایک ظاہر دوسرا باطن ظاہر دکھائی دیتا ہے، باطن پوشیدہ رہتا ہے، جیسے انسان کا جسم اور اس کی روح جسم ظاہر، جو دکھائی دیتا ہے، روح باطن جسکو انسان کی ظاہر بیں آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔ اسی طرح انسان کے ہر سوال میں اس کا جواب پوشیدہ ہے سوال ظاہر، جواب باطن۔ جس طرح ہر جاندار کے جسم کے پردہ میں اسکی روح چھپی رہتی ہے، اسی تمثیل کے پیش نظر ہمزاد کا بھی شمار ہوتا ہے یعنی ایک انسان کی دو تصویریں ایک ظاہر دوسری باطن ایک نظر آتی ہے دوسری نظروں سے پوشیدہ جسے انسان دیکھ نہیں سکتا لیکن وہی تصویر اپنی تصویر ظاہری

نہیں ہوتی - ہمزاد کیا ہے اسکی صحیح تعریف سطور ذیل میں لکھی جاتی ہے۔

ہمزاد کی تعریف

ہمزاد کے مختصراً لغوی معنی سایہ اور ساتھی کے ہیں - اس کو شیطان یا جن کی قسم سے [illegible]

[illegible]

ہمزاد کی تخلیق

[illegible] تذکرہ تعریف ہمزاد میں [illegible]

[illegible] نقطے روشنی میں آ چکا ہوں اب [illegible]

بیان [illegible] ہمزاد کب پیدا ہوتا ہے

[illegible]

فنا ہو جاتا ہے ۔ فنا کا لفظ ہم نے اس لئے استعمال کیا ہے کہ یہ دنیا
فانی ہے تو اس کی ہر چیز فانی ہے سوا اس ذات واجب الوجود کے سب کچھ
فانی [illegible]

[illegible] مخلوق [illegible]
[illegible]
[illegible]
پیشمان [illegible]
[illegible] ہوئے جہاں اعضا
[illegible]
[illegible]
[illegible] مولود کے بڑا ہونے
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] مولود جوانی [illegible]
[illegible]
جوانی کے میدان میں قدم رکھتا ہے اور کسی طرح بھی اپنی تصویر ظاہری
سے بے رخی اختیار نہیں کرتا تا آنکہ جب مولود نے اپنے سفر دنیا کی آخری

منزل بھی طے کرلی اور راہ آخرت کی طرف گامزن ہوا تو ہمزاد بھی اپنے ساتھی کے ساتھ فنا ہو جاتا ہے۔

ہمزاد کی قسمیں

اس بات سے ہر کس و ناکس فی زمانہ اچھی طرح سے واقف ہو چکا ہے کہ انسان کی تخلیق.. مٹی، آگ، پانی اور ہوا انہیں عناصر اربعہ سے ہوئی ہے جسکو عاملین نے آبی، بادی، خاکی اور آتشی کے الفاظ سے مرتب کیا ہے اور اس کی تقسیم سوکلان اور سیارگان پر بھی کی ہے لہذا ہمزاد بھی اس تقسیم سے مبرا نہیں ہے اس لئے ہمزاد کی بھی آتشی۔ خاکی۔ بادی اور آبی ہی چار قسمیں ہیں۔ میرے نزدیک پانچویں اور کوئی قسم نہیں ہے اور نہ میرا عقیدہ ہے۔

ہمزاد اور نام

ہمزاد کا نام سے گہرا تعلق ہے۔ ہر ہمزاد باہم ہوگا۔ کوئی بغیر نام کے نہ ہوگا۔ مثالی طریقہ پر اگر آپ کا نام عبدالصمد ہے تو آپکے ہمزاد کا نام بھی عبدالصمد ہوگا عبدالشکور نہیں

مماثلت

آپکا ہمزاد بعینہ آپکی شکل وصورت کا ہوگا۔ نمک نقشہ چال ڈھال، طور طریقہ، انداز گفتگو سب آپ سے قطعی طور پر مطابقت کریں گے سر مو فرق نہ ہوگا بلکہ اس کو یوں سمجھ لیجئے کہ اگر آپ کا ہمزاد آپکے روبرو کر دیا جائے تو آپ اس کو ایک آئینہ سمجھیں جسمیں آپ خود اپنی صورت دیکھ رہے ہیں اور یہ غلط نہیں کہ آپ کی حیرت کا اندازہ صرف وہی لوگ کر سکیں گے جو اس قسم کے تحیر آمیز کارناموں سے دوچار ہو چکے ہیں۔

ایک مثال

بہت سے حضرات اپنے آپ کو واقفکار ظاہر کرتے ہوئے ان باتوں پر بضد قائم ہیں کہ عمل ہمزاد ایک بہت ہی خطرناک عمل ہے اور ہمزاد اس بات سے کبھی غافل نہیں رہتا کہ وہ موقع پاکر صاحب عمل کو ہلاک نہ کرڈالے یا پریشان کرتے کرتے قریب ہلاکت نہ پہونچا دے۔ وغیرہ وغیرہ چنانچہ اس سلسلے کا ضمنی حصہ پھر ضبط تحریر میں لا رہا ہوں جسکو تعلق ہمزاد کے عنوان میں صفحہ نمبر ۱۳ پر سپرد قلم کر چکا ہوں کہ ہمزاد اپنی تصویر ظاہری کے ساتھ پیدا ہوتا ہے جب تک وہ زندہ رہتی ہے" زندہ رہتا ہے اور جب وہ مرجاتی ہے تو اسی کے ساتھ ہی یہ خود بھی فنا ہو جاتا ہے اب یہ غور طلب بات ہے کہ کیا کوئی خوشی سے اپنی موت کو خود دعوت دے گا اگر جواب اثبات میں ہے تو میں تمام بنی نوع انسان سے یہ پوچھنے کی جسارت کروں گا کہ کیا وہ کوئی ایسی مثال پیش کر سکتے ہیں جسمیں کسی نے زمانہ کی چیرہ دستیوں سے تنگ آکر نہیں بلکہ حالات کے سازگار رہتے ہوئے خوشی سے اپنا گلا اپنے ہاتھوں سے گھونٹا ہو۔ اور اگر جواب نفی میں ہے تو پھر یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ ہمزاد اپنے جسم کو جس کے ساتھ اس کی بھی زندگی وابستہ ہے فنا کرنے کے درپے ہو گا۔ میرے نزدیک یہ بالکل غیر ممکن اور انہونی بات ہے اب میں آپ کی خدمت میں ہمزاد کی محبت کی ایک جیتی جاگتی تصویر پیش کرتے ہوئے بہ بانگ دہل اس امر کی دعوت دوں گا کہ جناب من! آپکا ہمزاد ابھی آپ کا تابع فرمان نہیں ہوا ہے وہ کلیتہً آزاد ہے" کوئی وجہ

لیکن یہ بھی ملحوظ رہے کہ ہمزاد حکم کو بجا لائے گا جو شرعاً جائز ہو خلاف شرع احکام اس کے لئے قابل تعمیل نہیں ہوں

انہیں بعد ہمزاد ہر حکم کی تعمیل کرے گا اور یہ بات بھی ملحوظ رہے کہ ہمزاد مقررہ وقت پر

یا تمہارے لئے ہر ایک بات یہ بھی حقیقت کی ہے کہ اٹھالیں اور یہ آپ کے شب میں دو

ایک گھنٹہ روشن ہونے سے پہلے ہی اٹھا دیں گے کہ کوئی سیاہ کپڑے پہنے جہاں

اس وقت آپ بیٹھے ہوں گے وہاں سے قبلہ رخ ہو کر وضو کر کے بستر طاہر

پر بیٹھ کر تین مرتبہ پہلے اس طرح درود شریف پڑھیے اللّٰہم صلّ علیٰ

محمد و علیٰ آل محمد پھر بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ تین مرتبہ سورۂ اخلاص

پڑھ کر دم کیجئے پھر اسی طرح درود شریف پڑھئے اس کے بعد

ہمزاد کو اپنے ساتھ جس طرح کہ آپ سے مخاطب ہیں اس طرح کہتے ہیں اپنی زبان

سے مخاطب ہو کر کہئے کہ اے عبدالشکور اگر آپ کا نام عبدالشکور ہے

تو ہمزاد کا نام ہے یعنی آپ کا جو نام ہوگا وہی نام آپ کے ہمزاد کا ہوگا

مجھ کو ٹھیک دو بجے بیدار کر دینا میں آج شب میں جاگنا چاہتا ہوں بغیر کسی جگہ

کسی سے گفتگو کئے ہوئے بستر پر قوت ارادی سے کام لیں

استحکام پیدا کرتے ہوئے سو جائیے میرا دعویٰ ہے کہ بغیر کسی کے جگائے

ٹھیک دو بجے آپ کی آنکھ کھل جائے گی اور یہ سب

ہمزاد کی عنایات کے تحت ہوگا حسب ضرورت جب بھی ضرورت

ہو شب میں بیدار ہو جایا کرتا تھا میرا بیان تجربہ کیا ہوا ہے

اس ضمن میں ایک لفظ قوت ارادی کا آگیا ہے جس کی تشریح میں

آنے والے ابواب میں سے کسی ایک باب میں کروں گا۔

ہمزاد اور ستارے

ستاروں کا تعلق بھی ہمزاد سے ویسا ہی ہے اور اسی طرح کے اثرات حسب خاصیت اس پر بھی مرتب ہوتے رہتے ہیں جسطرح سے تمام عالمی اشیاء پر انکی تاثیرات ظاہر ہوتی ہیں اور وہ مخصوص ستارے سات ہیں۔ بنزاد۔ زحل متعلق بہ روز سنیچر (ہفتہ) شمس متعلق بہ روز اتوار قمر متعلق بہ روز پیر۔ مریخ متعلق بہ روز منگل۔ عطارد متعلق بہ روز بدھ۔ مشتری متعلق بہ روز جمعرات اور زہرہ متعلق بہ روز جمعہ ان میں زحل نحس اکبر۔ مریخ نحس اصغر ہیں۔ ستارہ عطارد درمیانہ درجہ رکھتا ہے یعنی نیک کے ساتھ نیک اور بد کے ساتھ بد ہے۔ بقیہ ہم ستارے سعد اکبر سعد اصغر اور سعد ہیں۔ بقیہ کیفیت سیارگان کی اگر تفصیلی طور پر معلوم کرنا چاہیں تو مولف کی کتاب "اکسیر العملیات" اسی مکتبہ سے حاصل کر کے کما حقہ آگاہی حاصل کر سکتے ہیں جو آپکی اس ضمن میں بہتر رہبری کریگی

ہمزاد کی طلسمی طاقت

اس موقع پر یہ بیان کرنا بے محل نہ ہوگا کہ آپ کا ہم شبیہ (میں اسکو ہم شبیہ کا درجہ اس لیے دونگا کہ وہ آپ کی صورت ظاہری کا باطنی طور پر مکمل ہالک یعنی آپکی اور اس کی صورت میں کوئی فرق نہیں جسکا تذکرہ ہیں اوراق گذشتہ میں کر چکا ہوں) کن کن طلسمی قوتوں کا مالک ہے اور وہ کس قسم کے اہم یا غیر اہم کام انجام دے سکتا ہے تاکہ آپ کی معلومات میں خامی نہ رہے اور آپ کسی موقع پر مغالطہ میں نہ آجائیں اور پھر سارا کیا دھرا آپ کا بیکار ہو جائے

کہ دورانِ عمل خوانی آپ کو ایسے موقعوں سے اکثر دبیشتر دوچار ہونا پڑے گا پہلے سے آگاہی ہر پیش آنے والے حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار رہے گی اس لئے کہ آپ چاق وچوبند رہیں گے۔ آگاہ ہو جائیے کہ:۔

۱:۔ ہمزاد کو قدرت کی طرف سے اشکال کے بدلنے کے چاہے وہ جیسی بھی ہوں پورے اختیارات حاصل ہیں۔ وہ آپ کا ہم شبیہ بنتے ہوئے اپنے کو دوسرے قالب (چاہے وہ حیوان کا ہو یا کسی دوسرے انسان کا ہو) میں آپ کے سامنے پیش کرسکتا ہے۔

۲:۔ ہمزاد سخت سے سخت چیز سے بھی آنِ واحد میں گزر سکتا ہے اس کے نزدیک لوہے اور پتھر کی دیوار بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔

۳:۔ گذشتہ اور آئندہ کی خبریں دے سکتا ہے۔

۴:۔ زیر زمین پوشیدہ خزانوں کی خبر بھی اس سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۵:۔ ہزاروں میل کا فاصلہ آنِ واحد میں طے کرسکتا ہے۔

۶:۔ ایسی بھاری چیزیں جو مشین سے بھی نہیں اٹھائی جاسکتیں آن کی آن میں اٹھا سکتا ہے اور دور دراز مقامات پر لے جا سکتا ہے

۷:۔ امراض مہلکہ کا نسخہ جس میں طبیب حاذق کی عقل بھی عاری ہو تجویز کرکے اپنے عامل کو بتا دیتا ہے بشرطیکہ اس سے اس کا عامل دریافت کرے۔

۸:۔ سمندر کی گہرائیوں اور سربفلک پہاڑوں کی بلند وبالا چوٹیوں کی خبریں جہاں کسی عنوان سے بھی انسان کا طائر وہم وخیال بھی

نہیں پہونچ سکتا چشم زدن میں لا سکتا ہے۔

۹:- تمام دنیا کا چکر پلک جھپکتے میں کر سکتا ہے۔

۱۰:- بڑے سے بڑے اور اہم سے اہم مسئلے کو جنہیں عقل انسانی حل کرنے سے قاصر رہتی ہے فوراً حل کر کے اپنے عامل کے گوش گذار کر دیتا ہے اور ان پر عمل کرنے کے بہترین طریقے بتاتا ہے۔

۱۱:- عامل کی فرمائشات کی تعمیل میں بہت مسرت محسوس کرتا ہے اور اس کو فوراً پوری کرتا ہے۔

۱۲:- گم شدہ چیزوں اور مفرور عزیزوں کو تلاش کر سکتا ہے

۱۳:- شیر۔ چیتا اور دیگر خونخوار درندوں کا دیکھتے دیکھتے کام تمام کر سکتا ہے اور خود اس کو کوئی گزند ان جانوروں سے نہیں پہونچ سکتا۔

۱۴:- ہمزاد ہر اس انسان کا دشمن ہو سکتا ہے جو اس کے عامل کا دشمن ہوگا۔ لیکن بغیر حکم عامل کے ان کو نقصان نہیں پہونچا سکتا۔

۱۵:- ہمزاد اپنے عامل کا بہترین رفیق اور باوفا ساتھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ وہ اصولی طور پر سخر کیا جائے اور اس سے کوئی ناجائز کام نہ لیا جائے اور عامل اس عہد کی مکمل طریقہ پر پابندی کرے جو اس کے اور ہمزاد کے مابین قرار پایا ہے۔ بدعہدی ہمزاد کو بددل کر دیتی ہے اور پھر وہ عامل کی گرفت سے اپنے کو آزاد کرنے کی کوششوں میں مصروف ہو کر بالآخر گلو خلاصی کر لیتا ہے۔

۱۶:- ہمزاد قیدیوں کے قید و بند کی بیڑیاں بھی منٹ میں کاٹ سکتا ہے۔

۱۷:- ہمزاد عامل سے ایسی محبت رکھتا ہے کہ اس کے ہر اس کام کو جس کے بجالانے کا عامل حکم دے نہایت تندہی سے اس وقت تک انجام دیتا رہتا ہے جب تک کہ اسے پایۂ تکمیل تک نہ پہونچالے۔

۱۸:- منٹوں میں دور دراز کی چیزیں لاکر دینا۔

۱۹:- ایسی ایسی چیزوں اور پھلوں کو لاکر دینا جو بغیر فصل کے ہوں۔

۲۰:- درمیان دو فریق کے دشمنی یا محبت کے اثرات پیدا کرنا۔

۲۱:- صیغۂ راز میں رکھی ہوئی چیزوں کو حاصل کر لینا چاہے وہ کیسے ہی محفوظ مقام پر رکھی ہوئی ہو۔

۲۲:- کسی جگہ کا نقشہ حاصل کرنا ہمزاد کے لئے ایک معمولی کام ہے۔

ہم نے مختصر الفاظ میں ہمزاد اور اس کی طلسمی طاقت کا ایک مختصر سا خاکہ شائقین "تسخیر ہمزاد" کے روبرو اس مختصر رسالے میں پیش کر دیا ہے حالانکہ اس کی یہ طلسمی طاقت ہمارے پیش کردہ الفاظ سے کہیں زیادہ ہے جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اب ہم مختصراً ان باتوں کا تذکرہ بھی تحریر کریں گے جو اس کی مرضی کے خلاف ہیں اور جسے ہمزاد قطعی طور پر ناپسند کرتا ہے لیکن وہ آپ کے زیر عمل رہکر پابند معاہدہ ہے لہذا یہ جبراً واکراہاً آپ کے ان احکام کی تعمیل کرتا ہے جو اسکو نہ کرنا چاہئے لہذا ہمارا پر خلوص مشورہ ہے کہ آپ ہمزاد سے ایسے کام نہ لیں جس سے اس کو نفرت ہو اور اس کی یہ نفرت آپ سے دشمنی کا سبب بن جائے جو کسی وقت بھی آپ کو کسی طرح کا نقصان.. جسمانی یا مالی یا دونوں پہونچا سکتی ہے۔

ہمزاد کی نفرت کے اسباب

ہمزاد جسکی تعریف مکمل طور پر پچھلے اوراق میں بیان کی جا چکی ہے انسانی جسم کا وہ لطیف حصہ ہے جو خود صاحب جسم کو حالت ظاہری نظر نہیں آسکتا۔ بعد تحقیق و تفتیش جب اس کی موجودگی کا علم و یقین ہو گیا تو اس کو قبضہ میں لانے کیلئے ماہرین علم روحانیات نے عمل روحانی سے کام لے کر اس پر قبضہ حاصل کرنے کی کوششیں کیں اور بالآخر اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر اس کی طلسمی طاقت اور نفرت کے اسباب سے بھی باخبر ہوئے۔ طلسمی طاقت کا کچھ حصہ ہم سپرد قلم کر چکے ہیں۔ اسباب نفرت بھی ملاحظہ فرمائیے۔

۱:- ہمزاد سے ناجائز کام لینا۔

۲:- زنا اور خلاف وضع فطری ایسے کاموں کی انجام دہی کے لئے ہمزاد کی خدمات حاصل کرنا۔

۳:- اغوا کے سلسلے میں ہمزاد سے مدد حاصل کرنا

۴:- ناجائز مال کے حاصل کرنے میں ہمزاد کی معاونت چاہنا۔

۵:- کسی کو قتل کرانے میں ہمزاد کو تیار کرنا اور اسے حکم دینا۔

۶:- غلاظت اور گندگی کے کام ہمزاد کے سپرد کرنا۔

۷:- ہمزاد سے خلاف معاہدہ کوئی کام لینا۔ وغیرہ وغیرہ

ہمزاد اپنے عامل کو اچھی نظروں سے اسوقت نہیں دیکھتا اگر اس سے بدعہدی کی جائے اسکی تیوریاں چڑھ جاتی ہیں اور وہ شیریں کلامی رخصت ہو جاتی ہے جو اسمیں پہلے پائی جاتی تھی لہذا آپ کو جب اپنے ہمزاد کی ایسی

ہی نفرت آمیز صورت نظر آئے تو اس وقت آپ کو دور اندیشی سے کام لینا چاہئے اور ایسے ناجائز کام کو اس سے معذرت کے ساتھ واپس لے لے اور آئندہ کے لئے یہ یقین دلا دے کہ وہ اس قسم کے ناجائز کام اس سے نہ لے گا۔ ہمزاد سے عامل کا سلوک ایک سچے دوست کی طرح ہونا چاہئیے اس سے عامل کو یہ فائدہ ہوگا کہ وہ اہم راز جو صرف ہمزاد کو معلوم ہوتے ہیں اور جن کے بتانے سے ہمزاد گریز کرتا رہتا ہے خود بخود عامل کو بتاتا رہے گا۔ عامل کو ایسے رازوں کی دریافتگی میں سبقت نہ کرنی چاہئیے۔ وہ پیش آنے والے حالات سے بھی عامل کو باخبر کرتا رہے گا لیکن کب جب عامل کی سچی محبت کا اس کو یقین ہو جائے۔ سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ جب عامل ہمزاد سے کوئی کام کرانا چاہے تو اس کو مشیر کا درجہ دیکر دریافت کرے کہ وہ فلاں کام کرنا چاہتا ہے اس کی کیا رائے ہے اگر ہمزاد کی مرضی ہو کرے ورنہ ترک کر دے۔ اس طریقہ پر وہ فائدے میں رہے گا۔ نقصانات اس سے کوسوں دور رہیں گے۔ ہمزاد کی مزاجی خاصیت بھی ویسی ہی ہے جیسی عامل کی ہے اگر عامل غصہ ور ہے تو یقیناً اس کا ہمزاد بھی غصہ ور ہوگا۔ اب یہاں پر مقابلہ کی صورت پیدا ہو گئی۔ دونوں تند خو مشتعل مزاج، عامل کو اپنے عمل پر گھمنڈ اور ہمزاد کو اپنی طلسمی قوت پر ناز۔ ایک دوسرے کی تاک میں۔ یہاں انسب یہ ہے کہ عامل نرم پڑ جائے یعنی اپنے غصہ پر قابو حاصل کرے ورنہ اگر ہمزاد نے عامل میں غصہ اور نفرت کا جذبہ پایا تو وہ بھڑک جائے گا اور وہ مفید مطلب باتیں جو ہمزاد خود بخود بغیر دریافت عامل پر ظاہر کر دیا کرتا تھا عامل کو حاصل نہ ہو سکیں گے۔

باب دوم

قوتِ انسانی کی تشریح

قدرت نے انسان کو کئی قوتوں کا مالک بنایا ہے جو اپنی اپنی جگہ پر بہت بڑی اہمیت کی حامل ہیں اگر ان میں سے کوئی قوت بھی کسی وجہ سے کمزور ہو جائے تو انسانی جسم اس حالت میں صحیح طور پر کام نہ کر سکیگا اس لئے کہ ان.. قوتوں میں سے جو قوت بھی ماؤف ہوگی وہ اپنے فعل کی صحیح نمائندگی نہ کر سکے گی اور لامحالہ اس سے پورا جسم متاثر ہوگا۔ قوتیں حسب ذیل ہیں ان قوتوں میں سے کوئی قوت ایسی نہیں ہے جس کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ عملیات، وظیفہ خوانی اور ریاضت سے نہ ہو لہٰذا عامل (مخصوص تسخیر ہمزاد) کو چاہیئے کہ وہ اپنی ان قوتوں کی پوری پوری حفاظت کرے اور ان کو ضائع ہونے سے بچائے اور اگر درمیان میں ان قوتوں میں سے کسی قوت میں کسی وجہ سے کمی پیدا ہو گئی ہے تو اس کو پورا کرنے کی کوشش کرے میں ہر عملیات اور اس کی ریاضت میں نقص کے پیدا ہو جانے کی طرف مختصر سی مگر جامع دلیل کے ساتھ تھوڑا سا اشارہ کرتا جاؤں گا بقیہ کی تفصیل سے گریز بہتر ہوگا اس لئے کہ کتاب طوالت اختیار کر جائے گی اور شائقین پھر بار بھی گزرے گا پھر وہ اس عنوان سے نہ تو دلچسپی رکھیں گے اور نہ ان کے

نکات کو ذہن نشین رکھ سکیں گے جو نہایت اہم ہیں۔

قوتِ باصرہ دیکھنے کی قوت کو کہتے ہیں۔ عملیات "مخصوص تسخیر ہمزاد کے عمل سے اس کا گہرا تعلق ہے اس لئے کہ مرکز ہے جسکا تذکرہ آگے آئیگا عامل کو پوری توجہ کے ساتھ آنکھوں کو لڑانے کی بغیر پلک جھپکائے مشق جاری رکھنی پڑیگی۔ اب اگر بصارت کمزور ہوئی تو نقطۂ مرکز سے اس کو کچھ حاصل نہ ہو سکے گا۔ اور نہ وہ ہمزاتی ہیولے ہی کو بہتر صورت میں دیکھ سکے گا۔ لہذا آنکھوں کی روشنی کی حفاظت کیجئے اور اسمیں کوئی نقص نہ پیدا ہونے دیجئے۔

قوتِ جاذبہ یہ بھی ایک قسم کی قوت ہے جو جسم انسانی کے اندر موجود رہ کر بحسن وخوبی اپنے فرائض انجام دیتی رہتی ہے اس قوت کا تعلق عمل تسخیر ہمزاد سے براہ راست ہے۔ اس قوت کی جسقدر نشو ونما کی جائے گی اسی قدر عامل کو اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ اس قوت میں اتنی شدت پیدا ہونی چاہیئے کہ یہ دوسروں کی قوتِ جاذبہ پر پوری طرح حاوی ہو کر ان کے خیالات اور افعال کو اپنی طرف موڑ سکے۔

قوتِ حافظہ یہ قوت بھی زبردست اہمیت کی حامل ہے اسکی نگہداشت اور پرورش اضافہ بھی صاحبِ قوت پر واجب ولازم ہے اس لئے کہ جب یہ قوت ہی صحیح طور پر کام نہ کر سکیگی تو عمل تو ایک طرف رہا انسانی حیثیت کسی کام اہل نہ رہی۔ حافظہ رخصت۔ سہو کی حکومت۔ شک وشبہ کا دخل... فلاں کام کیا یا نہیں کیا... فلاں

دعا پڑھتے ہیں، غلطی ہوگئی یا فلاں حصہ دعا کا وظیفہ خوانی سے رہ گیا پس عمل ناقص رہا محنت بھی کی اور فائدہ کچھ بھی حاصل نہ ہوا

قوتِ سامعہ

اس قوت کو بھی اپنی جگہ پر خاص مقام حاصل ہے اس لئے کہ جب سننے کی قوت ہی مفقود ہو کر رہ جائے گی تو انسان ہر منزل پر مجبور محض نظر آئے گا۔ مخصوص عملیات کی منزل ہی کے لئے دشوار تر ہو جائے گی مثلاً ہمزاد تو آپ کے سوال و جواب کے وقت اپنے سوال کے بابت جواب طلب نگاہوں سے آپ کی طرف دیکھے گا اور آپ ہوں گے کہ کان پر ہاتھ رکھ کر آئیں... بائیں کرتے رہ جائیں گے۔ ہمزاد اور عامل کی گفتگو بیچ میں چلا کر نہیں ہوتی یہ اس لئے کہ دوسرے ان اسرار و رموز سے آگاہ نہ ہو جائیں جن کی عقدہ کشائی ہمزاد عامل کے سامنے کرتا ہے لہذا اس قوت کی پرورش اور اس کی حفاظت بھی آپ پر لازم ہے۔

قوتِ متخیلہ

اس قوت کو سوچنے کی قوت کہتے ہیں۔ اس قوت کی جسقدر پرورش کی جائے گی۔ اسی قدر ذہنِ انسانی تقویت حاصل کرے گا سوجھ بوجھ کا مادہ عقل کے ساتھ پیدا ہوگا جس کی وجہ سے اچھے نتائج کے مرتب ہونے کی زیادہ امید پیدا ہونے لگتی ہے لہذا یہ قوت بھی بہت ہی اہم ہے۔

قوتِ ہاضمہ

یہ قوت محتاجِ تعارف نہیں اس قوت اور اس کی اہمیت سے کم و بیش سب ہی واقف ہیں اس کی حفاظت اور نگہداشت کے اصول بھی عام ہیں۔ مخصوص طور پر عامل

کو اپنی اس قوت کے تحفظ کا بہت زیادہ خیال رکھنا چاہیئے۔ اس لئے کہ اگر عامل کا قوتِ ہاضمہ درست نہ رہا تو چلّہ عمل خوانی میں دقت کے پیدا ہو جانے کے امکانات قوی تر ہیں مثلاً۔ عامل کا قوتِ ہاضمہ درست نہیں ہے وہ بیٹھا عمل خوانی کرنے لاتعداد درد ختم نہیں ہوتے پایا تھا کہ درد شکم میں مبتلا ہو گیا یا حاجت اجابت ہوئی اور وہاں حکم ہے کہ ایک چلّہ میں اتنی بار اس دعا کو ضرور پڑھنا چاہیئے لیکن ضرورت حائلہ اجازت نہیں دیتی پس چلّہ ناتمام کو چھوڑ کر عامل کو اٹھنا پڑا چلئے عامل کی محنت ساتھ برباد اب پھر سے عمل کیجئے یا پھر دست بردار ہو جائیے لہٰذا اس قوت کے استحکام پر خاص طور سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

قوتِ ارادی

اس علم کے حاصل کرنے میں اس قوت کو بہت بڑا دخل حاصل ہے یا بہ الفاظِ دیگر مخصوص طور پر اس عمل کی جان کہی جائے اور اس قوت کو اس علم کا سرچشمہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا اس لئے کہ یہی قوت اس علم کے حاصل کرنے میں ہر جگہ آپ کو کارفرما ہوتے ہوئے نظر آئیگی۔ تحقیق و تجربہ نے یہ بات اچھی طرح سے ثابت کر دی ہے کہ اس قوت کو جس قدر استحکام ہوگا۔ عامل اسی قدر جلد سے جلد تر اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کرتا جائے گا اور اگر عامل کی قوت کمزور رہی اور اسمیں استحکام نہ پیدا ہو سکا تو پھر ایسے صاحبِ عمل کو ہر ہر قدم پر ناکامی کا منھ دیکھنا پڑے گا اور یہ صورت اس وقت تک باقی رہے گی جب تک کہ اس کی قوتِ ارادی مضبوط سے مضبوط تر نہیں ہو جاتی۔ اس کے استحکام حاصل کرنے کیلئے ذیل میں چند

اصول سپردِ قلم کئے جاتے ہیں۔ اگر آپ ان اصولوں پر باضابطہ عمل کرتے رہے تو چند روز کے بعد آپ کی قوتِ ارادی میں ایسا استحکام پیدا ہو جائے گا جو خود آپ کو محوِ حیرت کر دے گا۔ اسی قوت کو قوت اختیاری بھی کہتے ہیں۔

قوتِ مقناطیسی

یہ بھی ایک قسم کی نہایت اہم قوت ہے جو جسم انسانی میں ہر وقت کارفرما رہتی ہے تمام جسم انسانی پر اس کا قبضہ رہتا ہے۔ آنکھیں، دل و دماغ و چہرہ براہ راست اس سے متاثر ہوتے رہتے ہیں اور انہیں ذریعوں سے یہ اپنی برقی رو خارج کرتے دوسروں کی قوت مقناطیسی پر بھرپور اثر انداز ہونے کی کوشش کرتی ہے لیکن اصولی طور پر نشو ونما نہ ہونے کے سبب سے اس کو کبھی کامیابی اور کبھی ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ لہذا نہایت ضروری ہے کہ آپ مناسب طریقہ پر اس قوت کی نشو ونما کیجئے اور اس طرف سے غفلت نہ برتئے اگر واقعی تسخیر ہمزاد کے عامل بننا چاہتے ہیں۔ یہ بات پایۂ تحقیق پر پہونچ چکی ہے اور ہر ذی روح میں یکساں طریقہ پر موجود ہے اس قوت کی تربیت اور نشو ونما کے لئے قوت ارادی اور خود اعتمادی کی معاونت اور ان کی حفاظت کہ ان میں کسی طرح کی کمزوری نہ پیدا ہونے پائے نہایت ضروری ہے۔ یہاں یہ بات فراموش کرنے کے قابل نہیں ہے کہ یہ علوم بھی ایک جداگانہ حیثیت کے مالک ہیں۔ اور تحقیق کنندگان نے ان موضوعات پر حاصل سیر کتابیں سپردِ قلم فرمائی ہیں ان کا مطالعہ کیجئے اور باضابطہ معلومات حاصل کیجئے تاکہ کامیابی و کامرانی آپ کے قدم کو بوسہ دیتی نظر آئے۔

خود اعتمادی

اپنے آپ پر بھروسہ کرنے کو کہتے ہیں۔ عامل تسخیر ہمزاد کو ضرورت شدید اس امر کی ہے کہ وہ اپنے اندر...

خود اعتمادی پیدا کرنے کی کوشش بلیغ کرے یعنی اپنی ذات پر اپنے قول فعل پر اپنی حرکات و سکنات پر اپنے طرز تکلم پر بھروسہ کرنا سیکھے۔ جب تک وہ اپنی ذات پر اپنے اقوال و افعال طور و طریقہ پر بھروسہ نہ کرے گا اس وقت تک دوسرے افراد نہ تو اس کی ذات میں دلچسپی لے سکتے ہیں اور نہ اس پر کسی قسم سے بھروسہ کر سکتے ہیں۔ یہاں یہ بات بے محل و بے موقع نہ ہوگی کہ "شک" خود اعتمادی کے زبردست دشمن ہیں۔ اور یہ امر بھی لازمی ہے کہ جہاں شک و شبہ نے کسی شخص کے دل میں جگہ پالی اسی وقت خود اعتمادی اس سے رخصت ہو گئی لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ خود اعتمادی پیدا کرنے سے پہلے اگر شک و شبہ نے دل میں جگہ کرلی ہے تو اس کو قطعی طور پر رخصت کر دینا چاہیے اسی وقت خود اعتمادی پروان پڑھ سکتی ہے اگر آپ میں جوہر خود اعتمادی کا فقدان ہے تو آپ یہ یقین کرلیں کہ آپ قوت مقناطیسی ایسی نعمت سے محروم ہیں اور جب آپ میں قوت مقناطیسی یا بہ الفاظ دیگر کشش شخصی موجود نہیں ہے تو آپ اپنی مرضی سے خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ اب یہ بات دوسری ہے کہ اگر کسی موقع پر اندھے کے ہاتھ بٹیر لگ جائے تو یہ ایک اتفاقی امر ہوگا اور میں اس کو خاطر خواہ کامیابی کا درجہ نہ دونگا۔ لہذا قوت مقناطیسی کی جلا اور اس کو مستحکم کرنے کے لئے آپ کو اپنی قوت ارادی اور خود اعتمادی میں سب سے پہلے ریاضت کرنی پڑیگی۔ قوت ارادی کا تذکرہ اوراق گذشتہ

میں کیا جا چکا ہے۔

خود اعتمادی پیدا کرنے کیلئے چند آسان طریقے

اگر آپ اپنے اندر جوہر خود اعتمادی پیدا کرنا چاہتے ہیں تو:۔

۱:۔ اپنے آپ پر بھروسہ کیجئے۔ ۲:۔ اپنے کسی فعل کو شک و شبہ کی نگاہ سے نہ دیکھئے۔ ۳:۔ اپنی بات میں وزن پیدا کیجئے۔ ۴:۔ وعدہ وفائی کی عادت ڈالئے، خواہ کسی موقع پر آپ کو نقصان ہی کیوں نہ اٹھانا پڑے لیکن اقرار کے بعد قدم میں لغزش نہ ہونے پائے۔ ۵:۔ جس بات کے نہ کرنے کا عزم کر لیجئے اس پر قائم رہنے کی کوشش کیجئے، خواہ آپ کا نفس امارہ اس کام کے کرنے کی کیسی ہی ترغیب کیوں نہ دے اور اس کام کے چھوڑنے میں آپکو نفسانی تکالیف کا کسی قدر احساس کیوں نہ ہو تمثیلاً آپ کثرت سے سگریٹ نوشی کے عادی ہو چکے ہیں اور آپ کی یہ ایسی عادت ثانیہ بن چکی ہے جس کا چھوٹنا غیر ممکن ہو گیا ہے۔ آپنے ایک دن اس کے نقصان پر غور فرمایا۔ بات دل کو لگی اور اسی وقت آپنے تہیہ کر لیا کہ اب سگریٹ پینی گ ظاہر ہے سگریٹ کا ہر کش اس تہیہ کے پہلے باعث فرحت ہوتا تھا اس کے دھوئیں سے آپ لطف اندوز ہوتے تھے، اس کا نشہ آپکے لئے کیف و سرور پیدا کرتا تھا۔ طبیعت اس قسم کے لطف کی عادی ہو چکی تھی ایک وقت میں آپ اس کے نقصانات سے جب آگاہ ہوئے۔ تمباکو کے نکوٹین کی خاصیت نے آپ کی آنکھیں کھولیں، انگلیوں پر امراض گنائے، شوق

عمل خوانی نے ہوشیار کیا کہ اگر عمل خوانی کرنا چاہتے ہو تو سگریٹ نوشی ترک کرو اس لئے کہ تمہارے منھ سے تمباکو کی بو آرہی ہے اور بوئے ناگوار آرہی ہے اور ایسی بو سے موکلین پریشان ہوتے ہیں انکی ناخوشی کا باعث ہوگا چنانچہ آپ نے تہیہ کیا کہ آج سے سگریٹ نوشی ترک اور آپ نے واقعی اس منہ لگی چیز کو اسی جذبہ کے تحت چھوڑ بھی دیا۔ اب ہوئی تکلیف اور اس کا احساس لمحہ بہ لمحہ شدت اختیار کرتا گیا۔ خواہش نے زور پکڑا۔ نفس نے سرکشی کی۔۔۔ جمائی پر جمائی آرہی ہے لیکن آپ کا تہیہ اپنی جگہ پر نہیں گے۔ چھوڑ دیا تو چھوڑ دیا اور واقعی لہر پیدا ہونے کے باوجود بھی آپ اپنے ارادے پر قائم رہے اور ساری تکالیف کا مقابلہ کرتے ہوئے آپ نے سگریٹ نوشی ترک کر دی اور اسی طرح ہر معاملات میں آپ اپنے فیصلہ قائم رہے تو آپ نے خوداعتمادی پیدا کرلی اب اس میں اسی طرح استحکام پیدا کرتے چلے جائیے خوداعتمادی کو مستحکم بنانے کیلئے آپ کو شک و شبہ کو دور کرتے ہوئے اپنے یقین مکمل اور اپنے تہیہ کو پورے طور سے اپنانا پڑے گا اور جب آپ اس منزل میں۔۔۔ کامیاب ہو جائیں گے تو قوتِ مقناطیسی یا کشش شخصی میں خود بخود اضافہ ہوتا جائے گا جس سے آپ اپنے اندر ایک ایسی طاقت کو رواں دواں پائیں گے جو خود آپ کو محو حیرت کر دیگی اس لئے کہ اس خفتہ طاقت کے وجود سے آپ پہلے سے بے خبر تھے۔ علاوہ ازایں خوداعتمادی کے استحکام کے ذہنی مشق کے سلسلے میں آپ کو مزید فائدے بھی حاصل ہوں گے۔ نمبر ۱:- بری باتوں سے پرہیز اور بری عادتوں سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔ نمبر ۲:- آپ کے

قدم تیزی سے سچائی کی طرف بڑھنے لگیں گے۔ نمبر ۳:۔ جھوٹ کی عادت جاتی رہے گی۔ نمبر ۴:۔ لالچ سے پرہیز ہوگا۔ نمبر ۵:۔ مخلوق خدا کی خدمت کا سچا جذبہ آپکے دل میں پیدا ہوگا۔ نمبر ۶:۔ طبیعت نیکی کی طرف مائل ہوگی۔ خدا کی عبادت میں دلچسپی پیدا ہوگی۔ نمبر ۷:۔ وظیفہ و وظائف سے اسباب نحوست دور ہوں گے۔ نیز اور بہت سی ایسی ہی باتیں خیر و برکت کی پیدا ہوں گی۔

قوتِ ارادی کا استحکام اور اسکا ذریعہ یافت

قوتِ ارادی یا قوتِ اختیاری

کا مختصر مگر جامع تذکرہ ہم اوراقِ گذشتہ میں کرتے ہوئے ہم متلاشیان عمل تسخیر ہمزاد کو اس قوت سے روشناس کرا چکے ہیں اس مقام اس قوت کے استحکام کا طریقہ بتانا مقصود ہے اس لئے کہ جب اس قوت میں استحکام نہ ہوگا ھمزاد کی تسخیر کا عمل مکمل نہ ہوگا اور جب یہی قوت ترقی کرتے کرتے بامِ عروج پر پہونچ جائے گی تو اس مقام پر قوتِ مقناطیسی سے پیمان محبت باندھتے ہوئے اس کی معاونت حاصل کرتے ہوئے اتنی زبردست طاقت بن جائیگی کہ چند مہینوں کی مشق کے بعد آپ علاوہ اس عمل تسخیر ہمزاد کے مسمریزم وغیرہ وغیرہ میں انہیں قوتوں کے ذریعے سے کام لے سکتے ہیں۔ یہی متحدہ قوتیں آپکے یکسوئی کے ساتھ ایک ادنیٰ اشارے پر اڑتے ہوئے ہوائی جہاز، دوڑتی ہوئی ریل۔ تیز رفتار بحری جہاز اور جادو بیان مقرر کو آن واحد میں خاموش کر سکتی ہیں مگر کب جب

آپ کا فن معراج کمال تک پہونچ چکا ہو۔
نمبرا۔ یکسوئی کے ساتھ (اس یکسوئی کا تذکرہ آگے آئیگا) آپ اپنے دل میں قوتِ فیصلہ کے تحت یہ ارادہ قائم کرلیں کہ فلاں شخص جو راستہ چلتے ہوئے آپ سے آگے جارہا ہے رک کر آپ کی طرف مڑے گا اور آپ کو محبت پاش نظروں سے دیکھنے لگے گا اس کی پشتِ گردن پر نگاہیں جما دیں اور اس وقت علاوہ اس خیال اور کوئی دوسرا خیال آپکے دل میں جاگزیں نہ ہو اور جہاں کہیں بھی آپ ہوں ترک مشق نہ کریں کے ساتھ ساتھ علاوہ خیال بالا کے دوران مشق کسی دوسرے خیال کو جگہ نہ دیں تو ہمارا دعویٰ ہے کہ جب آپ کی یہ مشق بام عروج پر پہونچ جائے گی تو خود اختیاری قوت اور قوت مقناطیسی کے زیر اثر ہو کر وہی شخص.. ایک نہ ایک روز مجبوراً مڑکر آپ کی طرف دیکھنے لگے گا۔ چاہے ابتداء میں آپ کو کامیابی نہ ہوئی ہو۔
نمبر ۲:۔ آپ کی قوت ارادی برابر مستحکم سے مستحکم تر ہوتی جائے گی جب آپ قوت فیصلہ کے تحت یکسوئی کے ساتھ روزانہ اپنی مشق کو بڑھاتے جائیں گے۔
نمبر ۳:۔ ابتداء میں آپ کو تین وقت وچلہ کا کرنا ہوگا۔ جب مشق کامیابی کی منزل میں داخل ہو جائے اس وقت آپ اپنی اس مشق کو آزادانہ طور پر جاری رکھ سکتے ہیں۔
نمبر ۴:۔ مشق ہر حالت میں جاری رہے گی چاہے عامل انتہائے کمال

پھر کیوں نہ ہو پیچ گیا ہو۔

نمبر ۵۔ دوران مشق کسی قسم کا انتشار دل میں پیدا نہ ہونے دے کہ یہ فعل قوت ارادی کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

قوتوں کا اجتماع اور انکا تحفظ

جن قوتوں کا میں اوراق گذشتہ میں ذکر کر چکا ہوں اب وہ مکرر محتاج بیان نہیں رہیں اس مقام پر اگر ان قوتوں کا اجتماعی تذکرہ اور یکجائی طور پر ان کے تحفظ کا ذکر قلمبند نہ کیا جاتا تو پھر یہ عنوانات تشنہ رہ جاتے لہذا معلوم ہونا چاہیئے ان قوتوں کا براہ راست تعلق دل اور دماغ دونوں سے ہے اور یہ دونوں اعضائے رئیسہ جو جسم انسانی کے اندر بادشاہ اور وزیر کا درجہ رکھتے ہیں ان قوتوں کے عروج وزوال پذیر اثرات سے ہمہ وقت متاثر ہوتے رہتے ہیں۔ عروج پر تقویت اور زوال پر نقاہت کے مضر اثرات سے محفوظ نہیں رہ سکتے اور جب ان دونوں اعضائے رئیسہ پر ناقص اثرات نے اپنا قبضہ کر لیا تو پھر انسان کے ہر افعال میں کمزوری پیدا ہو جانا تعجب خیز امر نہیں ہے۔ نہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت باقی رہ جاتی ہے اور نہ مشکلات پر قابو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پھر اس موقع پر آپ کو کیا کرنا چاہیئے یا اس مرحلے پر آپ کو کیا کرنا ہو گا اس کا جواب خود آپکو آپ کا ضمیر دیگا۔ میں اوراق گذشتہ میں تحریر کر چکا ہوں یہاں پر آپ کو ایک لفظ خواہش سے جسکا مفصل تذکرہ اب تک اس کتاب میں کہیں نہیں آیا ہے روشناس کرانا مدنظر ہے۔ خواہش یک

ایسی رغبت کا نام ہے جو ایک قسم کی برقی رو کی صورت میں لامعلوم طریقہ پر انسان کے دل سے خارج ہوتی ہے۔ اس وقت جبکہ دل انسان کو کسی ایسی چیز کی طرف اس کے حاصل کرنے کیلئے متوجہ کرتا ہے جس کی یہ برقی رو یا بہ الفاظ دیگر لہر متمنی رہتی ہے تو کمال احتیاط سے اس لہر کی آرزو کو پورا ہونے سے روک دیا جائے اور اس کو پایۂ تکمیل تک نہ پہونچنے دیا جائے۔ اس سے دو فائدے ہوں گے اول تو ان تمام قوتوں کا نظام درہم برہم نہ ہوگا جن کا تذکرہ کیا جاچکا ہے دوئم قوت مقناطیسی کو مزید تقویت حاصل ہوگی اور قوتِ مقناطیسی کی حاصل کردہ اس قوت سے قوت ارادی یا قوتِ اختیاری کے استحکام میں بھی کافی مدد ملے گی۔ چنانچہ انسان کو اپنی خواہش پر قابو حاصل کر کے اس کی طاقت کو زائل ہونے سے بچا لینا ہی ایک ایسا راز ہے جس کی پوری پوری عکاسی صفحۂ قرطاس پر نہیں کی جاسکتی۔ چونکہ راز کا تذکرہ اس جگہ پر آگیا ہے لہٰذا یہ بھی ظاہر کرتا چلوں کہ انسان کی تخلیق بھی پردۂ راز ہی میں ہوئی اس کے تمام اعضاء کی پرورش بھی راز ہی کی مرہون منت ہے اس کی ابتدائی غذا بھی راز ہی راز تھی۔ کوئی نہیں جانتا کہ شیر مادر کا صحیح خزانہ کہاں ہے کس مقام سے کن کن صورتوں میں اکٹھا ہو کر مقام اخراج سے باہر ہوتا ہے اور پھر یہ بھی تو راز ہی رہا کہ بچے نے اپنی بھوک مٹانے کیلئے شکم سیر ہونے کے واسطے پستان مادر سے ایک تولہ دودھ حاصل کیا یا ایک سیر۔ آپ تو درکنار خود اس کی ماں کو بھی علم نہیں

ہونے پاتا کہ آج اس کے نونہال نے اس سے کتنی مقدار میں حاصل کی۔ قطع نظر اس کے خود آپ کو بھی یہ علم نہیں ہونے پاتا کہ آپ کے اعضاء تے آپ ہی کے جسم کے اندر سے کب اور کتنی مقدار میں جس سے کہ اس کی پرورش ہوتی رہتی ہے) اپنی خوراک حاصل کی تو آپ خود جب بمنشائے قدرت.. ایک راز ہیں تو پھر آپ اپنے ان رازوں کو جن سے کہ آپ بذات خود آگاہ ہوتے ہیں دوسروں پر منکشف کر کے اپنی ان تمام قوتوں کو جو آپ کی سرمایۂ حیات ہیں کیوں درہم برہم کرتے ہیں۔

یکسوئی

شائقین عمل تسخیر ہمزاد پر یہ بات اچھی طرح واضح ہو جانی چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس لفظ کو جو یکسوئی کے نام سے زبان زد خواص و عوام ہے سمجھیں اس کے معنی اور اس کی اہمیت پر غور کریں تو اس پانچ حرفوں والے لفظ کا وزن اور اس کی استقلالی کیفیت کا اندازہ ان کو خود بخود ہو جائے گا یہاں یہ بات نہ بھولنا چاہیئے کہ اس لفظ یکسوئی کا اطلاق اسی عمل تسخیر ہمزاد پر نہیں ہوتا بلکہ اس لفظ اور اس کی بے پناہ.. طاقت سے تمامی عمل و عملیات، وظیفہ و وظائف وابستہ ہیں مثلاً جب تک یکسوئی حاصل نہ ہوگی عبادت میں قرب خداوندی حاصل نہ ہوگا۔ اگر آپ یکسوئی سے وظیفہ خوانی نہ کریں گے مطلب براری نہ ہوگی۔ کسی کام میں اگر یکسوئی نہ ہوگی پایۂ تکمیل تک نہ پہنچے گا۔ غرض آپ جہاں دیکھیں گے جس طرف نظر اٹھائیں گے ہر جگہ آپ کو یکسوئی کا جلوہ کارفرما ہوتا ہوا نظر آئے گا۔ عملیاتی لغت میں یکسوئی کے معنی ایک طرف اپنی پوری

توجہ کے صرف کرنے کو کہتے ہیں یعنی اس منزل میں داخل ہونے کے بعد انسان کے ایک خیال، ایک تصور کی موجودگی میں دوسرے متضاد خیال اور تصور کی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ دل خیالات غلیظ کا مالک نہیں بن سکتا اس طاقت (یکسوئی) کو حاصل کرنے میں ابتداً کچھ دنوں تک دقتوں کا سامنا ہوگا۔ لیکن متواتر مشق کرنے کے بعد یہ دقتیں باقی نہ رہیں گی اور یکسوئی آپکی مستقل عادت بن جائے گی اور اس عادت سے آپ نقصان میں نہ رہیں گے۔

یکسوئی کے بھی دو درجے ہوتے ہیں نمبر۱:- ارادتاً۔ نمبر۲ غیر ارادتاً۔ غیر ارادی یکسوئی اتفاقاً فوری طور پر پیدا ہوتی ہے کچھ دیر قائم رہتی ہے اور پھر اسی صورت سے آناً فاناً ختم ہو جاتی ہے جسطرح سے پیدا ہوئی تھی۔ مثلاً کسی مقام پر ایک ایسا خوبصورت پرندہ آپنے دیکھا جو آجتک آپکی نظر سے نہ گزرا تھا اس کے سبز اور رنگ برنگ کے پر و بال کی خوبصورتی نے آپکو اس درجہ متاثر کیا کہ آپکی پوری توجہ اس پر مرکوز ہوگئی اور آپ اپنے اس ارادے کو قطعی طور پر فراموش کر بیٹھے جس کے تحت گھر سے باہر نکلے تھے۔ کچھ دیر اسی محویت کے عالم میں رہنے کے بعد جب آپکی نظریں سیر ہو چکیں تو طلسم خیال ٹوٹا یکسوئی ختم ہوئی فرض یاد آیا اور آپنے وہاں سے آگے کا رستہ پکڑا۔ یہ ہوئی غیر ارادی یکسوئی۔ اب ارادتاً یکسوئی کی طرف توجہ دیجئے۔ یہ پہلے ہی ایک خیال کو قائم کر کے ذہن میں پیدا کی جاتی ہے اور اس وقت تک مسلسل قائم رہتی ہے جب تک کہ صاحب خیال اس خیال سے دستبردار نہیں ہو جاتا۔ یہ ہے ارادتاً یکسوئی کا پیدا کرنا۔ ایسی یکسوئی پروان چڑھتی ہے اور اسی کی ضرورت بھی

ہے اور ایسی ہی یکسوئی سے انسان اپنے مقاصد میں کامیاب ہوتا ہے لہٰذا ارادتاً یکسوئی پیدا کرنے کی کوشش کیجئے کوئی مشکل کام نہیں۔ چند مہینوں کی محنت سے حاصل ہو جائے گا۔ اس کے حصول کے لئے مقام تنہائی کی سخت ضرورت ہے جہاں کوئی دوسرا آپکے خیال میں مخل نہ ہو سکے۔

باب سوم

اصول اور ضابطہ کار بابت تسخیر ہمزاد اور اثر عمل

ہم اس سے بہت پہلے کے صفحات میں آپ کو آگاہ کر چکے ہیں کہ آپ کے جسم کے تصویری رخ دو ہیں ایک کثیف دوسرا لطیف یعنی ایک ظاہر اور دوسرا باطن۔ ظاہر نظر آتا ہے باطن دکھائی نہیں دیتا جس کی ٹھوس مثال ہم جسم اور روح کی صورت میں پیش کر چکے ہیں اسی طرح سے آپ اس امر سے آگاہ ہو چکے کہ انسان چار چیزوں' آگ ہوا پانی اور مٹی کا مرکب ہے۔ چنانچہ جب انہیں چار چیزوں کا وہ مجموعہ ہے تو اس کی تصویر لطیف بھی انہیں چاروں چیزوں کے زیر اثر ہے لہٰذا ہمزاد یعنی اس انسان کے پرتو ساتھی کی بھی چار قسمیں ہیں۔ آتشی۔ بادی۔ آبی اور خاکی لہٰذا عامل جب عمل کرنے کیلئے تیار ہو تو اس کو سب سے پہلے یہ دیکھنا ہوگا کہ وہ خود کس قسم کے مزاج اور خاصیت رکھتا ہے۔ پس اگر آتشی عنصر کا وہ مالک ہے تو اس کا

تو اس کا ہمزاد بھی آتشی ہوگا۔ یہ بات قرین قیاس بھی نہیں ہے کہ تصویر
کثیف تو آبی خاصیت رکھتی ہے اور اسی کی تصویر لطیف بادی اثرات کی
خوگر ہے۔ یہ تضاد کیفیت جسم کے دو جزوں میں الگ الگ اس لئے اور بھی
نہیں پیدا ہو سکتی کہ تصویر لطیف بھی آپکی ہمشکل ہوتے ہوئے آپ ہی
ہمنام ہے کہ آپ کا نام تو حامد ہے اور آپکی تصویر لطیف کا نام محمود ہو ایسا
ہونا غیر ممکن ہے پس جو خاصیتیں آپکے نام سے وابستہ ہیں انہیں خاصیتوں
کی بغیر کسی پس و پیش کے وہ بھی مالک ہے اور آپ سے زیادہ ان چیزوں
پر غلبہ پاتی ہے یا بہ الفاظ دیگر تصرف رکھتی ہے جس کے آپ جویا نظر آتے ہیں۔
یہاں پر ہم حروف آتشی آبی خاکی اور آبی کی بصورت ایک نقشہ کے تشریح
کر رہے ہیں تاکہ کم علمی (واقفکار ان حضرات سے معذرت کے ساتھ کیونکہ اشارہ
ان کی طرف نہیں ہے) کی بناء پر آپ اس طریقہ کار سے ناواقف رہکر مزید الجھن
اور پریشانیوں میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ طریقہ اس دریافت کا یہ ہے کہ آپ اپنے
نام کے پہلے حرف کو ذہن میں رکھیں اور اسی حرف اوّل کو نقشہ میں ملاحظہ فرمائیں
یہ حرف آپکو نقشہ میں تلاش کریں مختصری جد و جہد کے بعد یہ حرف آپ کو نقشہ
میں مل جائے گا جب حرف اوّل مل جائے تو اقسام کی بھی تلاش کیجئے آپ کو
معلوم ہو جائے گا کہ آپ کے اسم کا حرف اوّل ان چاروں اقسام میں سے کس قسم
کا خوگر ہے مثال کے طور پر آپ کا نام قمر الدین ہے اب پتہ چلا کہ آپ کے نام کا
پہلا حرف ق ہے نقشہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ حرف ق کا تعلق ان اقسام میں
سے بادی سے ہے اسی طرح اگر آپ کا نام امین ہے تو آپ کے نام کا پہلا

حرف الف ہوا۔ اس لفظ الف کی تلاش نقشہ میں کی تو اس کو مقام آتشی میں پایا جس سے ہویدا ہوا کہ خاصیت آپکی آتشی ہے چنانچہ آپ کی تصویر لطیف بھی اسی حیثیت کی مالک ہوگی۔ علیٰ ہذا القیاس۔ نقشہ میں خاصیت حروف ملاحظہ فرمایئے۔

نقشہ حروف تہجی

آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
خاکی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
بادی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
آبی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

یہاں میں اس امر کا اظہار کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ دعا اور وظیفہ خوانی وغیرہ کی آیات تو ایک ہی ہوتی ہیں لیکن طریقۂ عمل جداگانہ ہوتا ہے اور یہ نت نئی دریافت عامل کی ریاضت کا نتیجہ ہوتی ہے مثالی طور پر آپ کسی آیۂ قرآنی کا عمل لے لیجئے آپ زیادہ تر جداگانہ طریقۂ عمل پائیں گے مقصد میرے کہنے کا یہ ہے کہ جسکو جس طریقہ سے کامیابی ہوئی اس نے اسی طریقہ کو قلمبند کیا لیکن ابتدائی اصول سب کے ایک ہی ہیں اور اگر کہیں کوئی معمولی سی تفریق ہے بھی تو میں اس کو فرق نہیں سمجھتا۔ بالکل ایسا ہی طریقۂ عمل تسخیر ہمزاد کا ہے۔ آپ کی دریافت کا راستہ کچھ اور ہے اور میری معلومات کا ذریعہ کچھ اور۔ آپ نے بغیر استمداد گردشِ سیارگان۔۔

کامیابی حاصل کی اور میں نے ستاروں کی چال اور ان کے نیک و بد۔
اثرات کا بھی خیال رکھا۔ غور فرمایئے راستے جداگانہ ہو گئے لیکن۔۔
منزل مقصود ایک ہی ہے۔ اس لئے کسی کے طریقۂ عمل کو غلط ثابت کرنا
کہ یہ ایسے نہیں ایسے ہونا چاہیئے میرے نزدیک عبث اور ایک مذموم فعل
کے سوا اور کچھ بھی نہیں ہے۔ میں اسی ضمن میں ابھی لکھ چکا ہوں اصول
ابتدائی سب کے ایک ہوتے ہیں یعنی کسی عمل کے شروع سے بہت پہلے ہی
ذکوٰۃ حروف تہجی کی ادا کرنا چاہیئے اس ذکوٰۃ کی ادائیگی سے موکلان حروف
جن سے دوران عمل واسطہ پڑتا رہتا ہے نرم دل ہو جاتے ہیں اور رجعت کا
خطرہ جاتا رہتا ہے۔ اب طریقہ ادائیگی ذکوٰۃ مختلف ہے کسی نے کسی طریقہ
سے ادا کیا کسی نے کوئی صورت اختیار کی۔ طریقے مختلف ہوتے گئے لیکن
منزل مقصود ایک ہی ہے یعنی ادائیگی ذکوٰۃ حروف تہجی۔ اب یہاں سے
مختصر طور پر ان اصول ابتدائی کا تذکرہ کرنا بہتر سمجھتا ہوں جن کی ضرورت
عامل کو ہر عمل میں پیش آتی ہے چنانچہ اس سے عمل تسخیر ہمزاد بھی مستثنیٰ
نہیں ہے۔

مختصر اصول ابتدائی

ا:۔ ہر عمل میں بخورات کا دوران چلہ کشی سلگانا ضروری ہے اس لئے
عمل تسخیر ہمزاد بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے یہاں یہ بات نہیں بھولنی
چاہیئے کہ خوشبو جنس لطیف کی روحانی غذا ہوتی ہے جس قدر

زیادہ آپ روحانی غذا اس جنس کو پہونچائیں گے اسی قدر یہ زیادہ آپ پر مہربان ہوگی اور اس کی مہربانی آپ کی کامیابی کا پیش خیمہ ہے لہذا اس عمل میں بھی آپ اس نکتہ کو فراموش نہ کیجئے۔

نمبر ۱۲۔ عامل کو دوران عمل کبھی بھی شکم سیر نہ ہونا چاہیئے ورنہ اس کی ریاضت میں فرق پڑے گا۔ کاہلی مسلط ہوگی اور نیند کے جھونکے آنے لگیں گے جس کی وجہ سے دعائیہ الفاظ بمشکل زبان سے ادا ہو سکیں گے اور یہ نقص ناکامیابی کی بہت بڑی منزل ہے۔ عمل تسخیر ہمزاد میں تو خصوصی طور سے اس پر توجہ دینی چاہیئے اس لئے کہ اس عمل کا بہتر نتیجہ برآمد ہونے کیلئے پابندی سے مشقوں پر عمل کرتے ہوئے ان طاقتوں کا حاصل کرنا ضروری ہے جن کا تذکرہ ہم پچھلے ابواب میں حسب موقع کر چکے ہیں۔

نمبر ۱۳۔ عامل کو خوش غذا نہ ہونا چاہیئے تاکہ اسے ترک لذات میں کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ ہمیشہ ہلکی اور سادہ غذا استعمال کرنا چاہیئے۔

نمبر ۱۴۔ عامل کو کم سخن ہونا چاہیئے خصوصاً عمل تسخیر ہمزاد کی منزل میں اس لئے کہ کہیں باتونی ہونے کی وجہ سے سہواً ہی کسی ایسے راز کی عقدہ کشائی ہو جائے جس کا ظاہر نہ کرنا اس کے حق میں بہتر تھا بہ نسبت اس کے کہ اس نے اس راز کو آشکار کر کے اپنی وہ طلسمی طاقت بھی گنوا دی جس کی یہ راز حفاظت کر رہا تھا۔

نمبر ۵:- عامل کو پہلے سے تنہائی کی عادت ڈالنی چاہیئے ورنہ دوران مشق یا عمل جب کہ تنہائی کی اسے سخت ضرورت ہوگی اس کی طبیعت گھبرائے گی اس کو اپنی طبیعت پر ایک بار سا محسوس ہوگا۔ یکسوئی جو اس عمل کا سب سے بڑا جوہر ہے رختِ سفر باندھتی ہوئی نظر آئیگی

نمبر ۶:- عامل کو اشیاء بدبو دار مثل ہینگ لسن پیاز وادر اسی قسم کی دوسری چیزیں بھی استعمال نہ کرنی چاہئیں تمباکو نوشی سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس عادت سے بھی بوئے بد خارج ہوتی رہتی ہے اور اس قسم کی بو جنسِ لطیف پر انتہائی گراں گزرتی ہے

نمبر ۷:- عامل کو خوش اخلاق ہونا چاہیئے۔ اس سے اس کی صبر و ضبط کی عادت میں اضافہ ہوگا۔ طبیعت اعتدال پر رہے گی۔ عجلت پسند نہ ہوگا جو کامیابی کی دلیل ہے۔

نمبر ۸:- عامل پر واجب ہے کہ عمل یا مشق شروع کرنے سے پہلے غسل کرے۔ پاک وصاف لباس زیب تن کرے پھر اپنے کو خوشبو سے معطر کرے مکان یا مقام عمل بھی صاف ستھرا لیپا پوتا ہو اور خوشبو سے بسا ہوا ہونا چاہیئے۔

نمبر ۹:- مقام عمل کو بیت الخلاء سے قطعی طور پر دور ہو چاہیئے۔

نمبر ۱۰:- مقام یا مکان جہاں کہ عمل کیا جائے یا تو ملکیت ذاتی ہو ورنہ مالک جائز سے اجازت حاصل کر لی جائے جو ضروری ہے۔

نمبر ۱۱:- مکان یا مقام عمل غضبی نہ ہو ورنہ تاثیر عمل ظاہر نہ ہوگی۔

نمبر ۱۲:- دوران عمل یا مشق عامل کو ہمبستری سے پرہیز کرنا چاہیئے - ورنہ نقص عمل پیدا ہو جائے گا اور قوت روحانی میں کمزوری پیدا ہوگی -

نمبر ۱۳:- میری ذاتی رائے ہے کہ عمل خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو پرہیز جلالی و جمالی دونوں کرے - مخصوص ترک حیوانات کو ضروری سمجھتا ہوں -

نمبر ۱۴:- عامل گردشِ سیارگان کا ضرور خیال رکھے کہ اس سے تاثیر عمل جلد ظاہر ہوگی -

نمبر ۱۵:- ہمزاد سے کئے ہوئے عہد و پیمان کا ہمہ وقت خیال رکھے اور اس کو ایماندارانہ طریقے سے پورا کرتا رہے -

نمبر ۱۶:- عامل ہمزاد سے ایسا قول و قرار نہ کرے جس کے پورا کرنے کی مکمل طور پر اس کو قدرت حاصل نہ ہو -

نمبر ۱۷:- عامل کو ہمزاد سے ناجائز کام نہ لینا چاہیئے کہ اس کی ناخوشی کا موجب ہوتا ہے

نمبر ۱۸:- عامل بحالتِ نجاست ہمزاد کو طلب نہ کرے کہ یہ امر اس پر نہایت گراں گزرے گا - اور ایک جذبۂ نفرت عامل کیطرف سے اس میں .. پیدا ہو جائے گا - وہ پہلی سی الفت باقی نہ رہے گی - ہمزاد عامل کی جان تو نہ لے گا - اس لئے کہ اسی کے جسم کی ایک لطیف شے ہے - مگر پریشان ضرور کرے گا - جو انتہائی اذیت ناک ہوگا -

نمبر ۱۹:- ہمزاد کی یہ خاصیت ہے کہ دوران عہد و پیمان مابین اپنے و عامل کے جس روز کر شرائط ترتیب پاتی ہیں وہ گھما پھرا کر ایسی شرائط

عامل کے سامنے پیش کرتا ہے کہ اگر مغالطہ میں آ کر عامل نے اس کی شرط منظور کر لی تو بعد میں اسکو پورا نہ کر سکے گا اور پھر شکست لازمی ہے۔ لہذا ہر وقت شرائط عامل کو بہت زیادہ ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے مثالی طور اگر ہمزاد آپ سے یہ اقرار لینا چاہے کہ میں تمہارا ہر کام کرنے کیلئے ہمہ وقت تیار ہوں تم مجھے پیٹ بھر کھانا۔۔ کھلا دیا کرنا تو آپ ایسا اقرار اس سے کر کے اپنے کو پابند کرنے کی کوشش نہ کریں اس لئے کہ آپ اس کو کھلاتے کھلاتے عاجز آجائیں گے لیکن اس کی شکم سیری نہ کر سکیں گے وہ کھاتا چلا جائے گا لہذا اس قسم کا اقرار آپ کی شکست ہوگی اس لئے ایسا قول و قرار آپ کی طرف سے ہونا چاہیئے جسے آپ پورا کر سکیں۔

نمبر ۲۰:۔ ہمزاد کو ایک مدت معینہ تک کے لئے پابند کریں کہ وہ اس پر اظہار مسرت کرے گا۔ تمام عمر کے لئے مقید نہ کریں کہ اس کے لئے باعث حزن ملال ہوگا۔

نمبر ۲۱:۔ ہمزاد حالانکہ آپ کا محکوم ہوگا لیکن آپ اس سے ایک دوست کے ایسا برتاؤ کریں اور اپنے اس طریقہ سے زیادہ سے زیادہ۔۔ فائدہ حاصل کریں۔

نمبر ۲۲:۔ آپ کو اپنی قسمت پر شاکر رہتے ہوئے طمع کے زیر اثر نہ ہونا چاہیئے لہذا دفینوں کی بیتہ رسی اس سے نہ کریں وہ اس سے زیادہ آپ کو فائدہ پہونچانے کی کوشش کریگا۔

۲۳:۔ قمر در عقرب اور زوال ماہ نیر ساعت مریخ بہ روز منگل و ساعت زحل و بروز ہفتہ عمل تسخیر کی ابتداء نہ کریں اور نہ زوال ماہ ہو اس لئے کہ عمل پایۂ تکمیل تک نہ پہونچے گا بلکہ بہتر ایام میرے نزدیک پنجشنبہ اور جمعہ کا ہے کہ جمعرات کے دن کا حاکم مشتری جو سعد اکبر ہے اور جمعہ کے دن کا حاکم زہرہ جو سعد اصغر ہے۔ عروج ماہ بھی ہونا چاہیئے۔ ان ایام میں عمل تسخیر میں اگر وہ اصول اور قواعد کار کو مدنظر رکھ کر کیا گیا تو کامیابی یقینی ہوگی۔

۲۴:۔ ہمزاد کی طاقت کو مخلوق خدا کی بلا معاوضہ خدمت کے لئے استعمال کرنا چاہیئے کہ یہ امر باعث مسرت ہمزاد ہوتا ہے۔

۲۵:۔ ہمزاد کی حاضری کے لئے عامل کو چاہیئے کہ وہ دن اور وقت مقرر کرے۔ جو دن اور جو وقت عامل مقرر کرے گا اسی دن اور اسی وقت میں ہمزاد حاضر ہوگا۔ اکثر لوگوں کی زبانی سننے میں آیا ہے کہ ہمزاد کام بتاؤ... کام بتاؤ کی ہر وقت رٹ لگاتے ہوئے عامل کو پریشان کرتا رہتا ہے اور عامل کا دن کا چین اور اس کی رات کی نیند حرام کر دیتا ہے۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ دوست دوست کو پریشان نہیں کیا کرتے بشرطیکہ پیمان محبت جو باندھا گیا ہے۔ خود غرضی پر مبنی نہ ہو۔ اور کوئی وعدہ خلافی باہمی نہ پیدا ہو گئی ہو۔

۲۶:۔ جب عامل اور ہمزاد کے مابین تاریخ و دن اور وقت آمد طے ہو جائے تو عامل کو چاہیئے کہ قبل آمد ہمزاد غسل کر کے لباس پاک و پاکیزہ

پہنے اپنے کو خوشبو سے معطر کرے اور ہمزاد کی آمد کا اس طرح سے منتظر ہو جیسے کسی مہمان کی آمد کا انتظار کیا جاتا ہے۔

۲۷:- بہتر ہے کہ مقام عمل ہی کو اگر وہ گھر کے اندر ہے ہمزاد کی ملاقات کا مقام قرار دے۔ قبل سے خوشبو سلگا کر بوئے کثافت کو نکل جانے دے کہ ہمزاد کے داخلہ اور قیام کے وقت تک اس کو کسی قسم کی گرانی نہ محسوس ہو۔

۲۸:- مقام ملاقات ہمزاد و عامل تنہائی میں ہو تاکہ کوئی دوسرا کسی عنوان سے دخل انداز نہ ہو سکے

۲۹:- اس کے لئے بہتر وقت شب کا ہوتا ہے جب کہ سارے گھر والے.. خواب راحت کے مزے لے رہے ہوں۔ یا پھر ایسا مقام تنہائی گھر سے باہر تلاش کرے جہاں پر مخلوق انسانی کا گذر نہ ہو سکے۔ یہ باتیں عہد و پیمان پر منحصر ہیں ورنہ ہمزاد کے لئے کوئی پابندی یا مجبوری نہیں ہے۔ جہاں بھی عامل طلب کرے گا۔ ہمزاد بلا روک ٹوک وہاں پہونچ سکتا ہے۔

۳۰:- دوران مشق یا عمل خوانی بصورت چلہ کشی مقام مشق یا عمل خوانی پر کسی جنس انسان کا گذر نہ ہونا چاہیئے کہ عمل اور مشق کی تکمیل میں رخنہ پیدا ہو سکتا ہے۔

۳۱:- خیالات لایعنی یا قوت شہوانیہ کو برانگیختہ کرنے کے تصورات کو ہرگز دل میں جگہ نہ دینی چاہیئے کہ عمل اور مشق دونوں کے لئے

مُضر ہیں۔

۳۲:۔ ہیجان پرور کھیل تماشوں سے نفرت اختیار کرنی چاہیئے اور مخرب اخلاق کتابوں کے مطالعہ سے بھی گریز کرنا چاہیئے کیوں کہ یہ دونوں چیزیں عامل کے کردار پر حرف لانے کیلئے اپنے اندر کافی طاقت رکھتی ہیں اور عامل کے پاکیزہ خیالات کو پراگندہ کرتے ہوئے اِن اور اِن جیسی دوسری چیزوں کو دیر نہیں لگتی۔

۳۳:۔ عامل کو جھوٹ سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے اس لئے کہ یہ قوت گویائی کا سب سے بڑا دشمن ہے اور اس عادت قبیح سے تاثیر زبان بھی جاتی رہتی ہے۔ اس وقت تک آپ کا کوئی عمل کامیاب نہیں ہوسکتا جب تک آپ جھوٹ سے پرہیز نہ کریں۔

۳۴:۔ عامل کو نماز گذار اور شب زندہ دار ہونا چاہیئے کہ اس کو ان سے قرب خداوندی حاصل ہوتا ہے۔ اور جب رضائے الٰہی حاصل ہو گئی تو اس کے سامنے سارے عمل ہیچ ہیں۔

۳۵:۔ ہر عمل شروع کرنے سے پہلے عامل کو باوضو دو رکعت نماز حاجت خضوع وخشوع سے بجا لانی چاہیئے اور اپنی کامیابی کے لئے خلاق عالم کی بارگاہ صدق دل سے دعا مانگنی چاہیئے اور اسی بارگاہ سے امداد کی توقع رکھنی چاہیئے اور اس صائب طریقے پر عامل کو اس وقت تک عمل کرتے رہنا چاہیئے جب تک کہ معیاد چلہ کشی کی ختم اور ورد کرنے کی پوری تعداد بخیریت ختم نہیں ہو جاتی۔

۳۶۔ عامل عمل تسخیر ہمزاد پر واجب و لازم ہے کہ وہ اپنے اس عمل کے ہر ہر جزو کو صیغۂ راز میں رکھے اور جو واقعات کہ اس کے مشاہدے میں آئیں ان کا تذکرہ کسی سے نہ کرے البتہ صاحب ہدایت سے جس کے ذریعہ سے اس نے اس عمل کے بابت ہدایات حاصل کی ہیں اظہار واقعات کر کے مشورہ لے سکتا ہے۔

۳۷۔ عامل کو منشیات سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے کہ یہ عمل کی تاثیرات کی قاطع ہیں۔

۳۸۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنے غصہ، خوف۔ تعصب۔ جہالت اور شہوانی جذبات کو قابو میں رکھے کہ یہ سب چیزیں باعث زوال عمل ہے

۳۹۔ عامل کو باحوصلہ، توانا و تندرست۔ چاق و چوبند ہوتے ہوئے پکا مضبوط اور تیز تر قوت ارادی کا مالک ہونا چاہیئے۔

۴۰۔ عاملین تجربہ کار نے عمل ہمزاد کی تسخیر کے لئے مکان کی چھت پر عمل خوانی کی سختی کے ساتھ ممانعت کی ہے۔ تحقیق نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ چھت پر عمل کرنے والوں کی جانیں ہمزاد کے ذریعہ سے نہیں بلکہ خوف اور دہشت سے ضائع ہوئی ہیں۔

۴۱۔ کوئی عمل کیوں نہ ہو۔ اس کے شروع کرنے سے پہلے عامل کو اپنے گرد حصار ضرور کر لینا چاہیئے۔ حصار ایک ایسا قلعہ ہے جس کے اندر بغیر اذن عامل کوئی طاقت چاہے وہ کتنی ہی زبردست کیوں نہ ہو داخل..

نہیں ہو سکتی اس ضمن میں تسخیر عمل ہمزاد بھی شامل ہے۔

باب چہارم

تذکرہ ذکوٰۃ حروف تہجی!

ہم اس سے پہلے کے ابواب میں حسب موقع حروف تہجی کی ذکوٰۃ کے بابت اشارۃً تذکرہ کر چکے ہیں اور اب اس باب میں مختصر مگر جامع الفاظ میں اس کا ذکر کرتے ہوئے طریقہ ادائیگی ذکوٰۃ کو سپرد قلم کریں گے تاکہ ناظرین کو طریقہ ادائیگی ذکوٰۃ کی دریافتگی کے بابتہ عملیات کی دوسری کتابوں کی ورق گردانی کی زحمت گوارا نہ کرنی پڑے لیکن و۔

سب سے پہلے اس امر کا اظہار ضروری ہے کہ عمل خواہ کوئی سا ہو حاضرات "تسخیر اجنہ۔ تسخیر ہمزاد وغیرہ یا کوئی بھی ان سب کی خوانندگی سے پہلے ذکوٰۃ حروف تہجی کی عامل کو ضرور ادا کرنی چاہیئے اس کی کئی وجہیں ہیں۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ آزادی سب کو پیاری ہوتی ہے.. چاہے وہ عکس کثیف ہو یا پھر شئے لطیف اور ساتھ ہی اس کے یہ بات بھی بعد تحقیق پایہ ثبوت تک پہونچ چکی ہے کہ عکس کثیف سے کہیں زیادہ طاقت شئے لطیف میں ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ ایسی

مجیر العقول قوت کا مالک بن جاتا ہے کہ ظاہری آنکھیں نہ تو اس کو دیکھ سکتی ہیں اور نہ جسم کثیف کی قوت ادراکیہ کسی عنوان سے اس کا اندازہ لگا سکتی ہے۔ پھر غور فرمایئے کہ ایسی طاقتور ہستی کی آزادی کو سلب کرتے ہوئے اس کو اپنا محکوم بنا لینا کوئی آسان بات نہ ہوگی وہ آپ کی جدوجہد میں اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے پوری قوت سے رخنہ انداز ہونے کی کوشش کریگا۔ اور اس کی کوششوں کو جو پورے شباب پر ہونگی یہی دعائیں حصار بعد ذکوٰت حروف بالا ناکارہ بنانے میں پوری پوری مدد کرینگی اس لئے کہ ادائے ذکوٰۃ میں ہر ہر حرف با موکل کی خوشنودی کا انکی خاصیت مزاج کا لحاظ رکھتے ہوئے تجربات کی روشنی میں ذکوٰۃ ادا کریں گے اور اس طرح سے ۲۸ موکلان کی جو اس شے لطیف کی ایک اکیلی طاقت سے اٹھائیس گنا طاقت میں زیادہ ہوں گے حمایت حاصل ہوگی اور پھر انہیں طاقتوں کی مدد سے آپ کو کامیابی نصیب ہوگی۔

طریقہ ادائیگی ذکوٰۃ حروف تہجی

معلوم ہونا چاہیئے کہ حروف تہجی کی ذکوٰۃ کے ادا کرنے کے بہت سے طریقے ہیں جو اپنی جگہ پر بہت مشکل اور کافی ریاضت کے خوگر نظر آتے ہیں۔ البتہ ان سب میں جو سب سے زیادہ آسان طریقہ ہے وہ اس جگہ پر سپرد قلم کیا جاتا ہے۔ اگر شائق کو اور طریقوں کے معلومات حاصل کرنے کا شوق دامن گیر ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ عملیات کی بڑی بڑی

مستند کتابوں کا مطالعہ کرے اس مختصر رسالہ میں صرف اسی ایک طریقہ پر اکتفا کی جاتی ہے اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

پانچ مرتبہ درود اول حصہ میں اس کے بعد ہر روز ایک حرف کو چار ہزار چار سو چوالیس (۴۴۴۴) مرتبہ اٹھائیس (۲۸) روز تک بلا ناغہ باموکل پڑھے اس بعد آخر میں پھر پانچ مرتبہ درود پڑھ کر ورد کو ختم کرے الفاظ باموکل یہ ہیں۔

یا اسرافیل بحق یا الف	یا جبرائیل بحق یا ب
یا عزرائیل بحق یا ت	یا میکائیل بحق یا ث
یا کلکائیل بحق یا ج	یا تنکفیل بحق یا ح
یا مهکائیل بحق یا خ	یا دردائیل بحق یا د
یا اهرائیل بحق یا ذ	یا امواکیل بحق یا ر
یا نشرفائیل بحق یا ز	یا هموا کیل بحق یا س
یا هموائیل بحق یا ش	یا اهجبائیل بحق یا ص
یا عطکائیل بحق یا ض	یا اسماعیل بحق یا ط
یا الرزائیل بحق یا ظ	یا لومائیل بحق یا ع
یا لوخائیل بحق یا غ	یا [illegible]ہمائیل بحق یا ف
یا عطرائیل بحق یا ق	یا حروزائیل بحق یا ک
یا طاهائیل بحق یا ل	یا روحائیل بحق یا م

یا حردہائیل بحق یا ن　　یا رفتہائیل بحق یا د
یا ردیائیل بحق یا ہ　　یا سکیطائیل بحق یا ی

تفصیل بخورات

جاننا چاہیئے کہ بخورات دھونی کو کہتے ہیں ہر عمل علوی ہیں جسکا تعلق مخصوص تسخیرات سے ہو بخورات (دھونی) کا سلگانا اشد ضروری ہے اس لئے کہ ہر عمل میں عامل کو موکل سے واسطہ ضرور پڑے گا اور ظاہر ہے کہ موکلان بے پناہ طاقت کے مالک ہوتے ہیں ان میں بعض سخت مزاج اور تند خو ہوتے ہیں اور وہ عمل جلالی سے وابستہ ہوتے ہیں در صورت قبضہ اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے پوری جدوجہد کرتے ہیں اور اسی جدوجہد میں موقع کے متلاشی بھی رہتے ہیں اور موقع ملنے پر وہ عامل کی جان تک لینے سے گریز نہیں کرتے۔ بعضے نیک دل اور نرم مزاج ہوتے ہیں۔ اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے وہ بھی جدوجہد کرتے ہیں موقع کی تلاش انکو بھی ہوتی ہے لیکن وہ عامل کی ہلاکت کے درپے نہیں ہوتے چنانچہ ان کو نرم مزاج کرنے اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے بخورات کا سوزش کرنا اور ان کی بھینی بھینی خوشبو سے مقام عمل کو معطر رکھنا ان کی خوشنودی مزاج کا باعث ہوگا۔ یہاں پر اس نکتہ کو نہ فراموش کرنا چاہیئے کہ بخورات کا ستاروں سے بھی گہرا تعلق ہے۔ ستارے عالم کی ہر چیز۔ انسان۔ حیوان ان کی ترقی و تنزلی نشوونما۔ مفلسی۔ امارت۔ بیماری آزاری۔ دوستی، دشمنی۔ نحوست

نیک اثرات - فلاح و بہبود - پر حادی ہوتے ہیں اور انکی تاثیرات عالم
کی ہر ذی روح اور غیر ذی پر نئے نئے انداز سے ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔
عاملین کامگار نے ان پر حاصل سیر اور قابل قدر مضامین لکھے ہیں
جن کا مفصل تذکرہ اس مختصر رسالہ میں نا ممکن ہے معلومات میں
اضافہ کیلئے اگر پوری واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ایسی کتابوں
کا مطالعہ فرمایئے اور وہ اہم ستارے زحل، مریخ، شمس، قمر
عطارد - زہرہ - مشتری سات ہیں - ان ستاروں میں پانچ ستارے
خمسہ متحیرہ کہے جاتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ الٹی اور سیدھی دونوں
چال چلتے ہیں یعنی آفتاب کو اپنا مرکز بنا کر کبھی اس کے نیچے رہتے ہیں
اور کبھی پیچھے اور ہر برج سے رجعت کی بھی قوت رکھتے ہیں۔ ان ستاروں
کا تعلق موکلین اسمائے الٰہیہ سے بہت ہی گہرا ہوتا ہے اور ان اسمائے
الٰہیہ کا تعلق اور حرف سر اسم باری تعالیٰ انہیں ۲۸ حرفوں سے ترتیب
پاتے ہیں چنانچہ ہر ہر حرف پر موکلین متعین ہیں اور اسی نام ربانی سے
جن سے وہ متعلق ہیں ہمہ وقت تسبیح و تہلیل کرتے رہتے ہیں۔ انہیں
حرفوں سے انسانی اسما بھی ترتیب پاتے ہیں چنانچہ ستاروں اور
موکلین کا تعلق انسان سے بھی گہرا ہوتا ہے۔ انسان چار چیزوں
آگ - پانی - ہوا - اور مٹی کا مجموعہ ہے چنانچہ بعد تحقیق صحیح طور پر...
ان ۲۸ حرفوں کو بھی برابر - برابر چار حصوں میں تقسیم کر کے ایک
حصہ کو آتشی - دوسرے کو بادی - تیسرے کو آبی اور چوتھے کو خاکی قرار

دیا گیا ہے۔ اس تقسیم پر اب تک کے مطالعہ سے عاملین کی رائے میں کبھی کہیں اختلاف نہیں پایا۔ اور یہ بات بھی اس امر کی شہادت دیتی کہ اگر یہ طریقہ غلط ہوتا تو اس اصول پر عمل کرنے والوں کو کبھی کامیابی ہوتی۔ اقسام حروف پر میں حسب موقع روشنی ڈالوں گا اسموقعہ پر بخورات سے ستاروں کا تعلق کہ کون سا ستارہ کن کن بخورات کا خوگر ہے بیان کرتے ہیں۔ پھر یہ کیوں کہ عمل کیسا ہی کیوں نہ ہو عامل کو دوران عمل بخور کے سلگانے میں کبھی بخل سے کام نہ لینا چاہیئے۔

ستارہ زحل:۔ عامل یوم ہفتہ۔ بخورات:۔ عود۔ رال۔ گوگل۔

ستارہ مشتری:۔ عامل یوم پنجشنبہ۔ بخورات:۔ عطر عنبر۔ مشک۔ زعفران
صندل سرخ۔ صندل زرد۔ اگر
لوبان۔ حب الغار۔ اور شکر وغیرہ

ستارہ مریخ:۔ عامل یوم سہ شنبہ:۔ بخورات:۔ عود۔ قرنفل۔ لوبان
سیندور۔ جوز اور گوگل وغیرہ

ستارہ شمس:۔ عامل یوم یکشنبہ:۔ بخورات:۔ عود۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ عطر جوز۔ عنبر۔ اگر۔ شکر
لوبان اور سیندور وغیرہ

ستارہ زہرہ:۔ عامل یوم جمعہ:۔ بخورات:۔ عطر سہاگ۔ صندل سرخ
مشک۔ صندل سفید۔ زعفران
لوبان۔ شکر۔ جائفل۔ اگر۔ پھول خوشبودار

ستارہ عطارد عامل یوم چہارشنبہ:- بخورات:- عود - عنبر - لوبان -
... ... گوگل - تشور - الکحل

ستارہ قمر:- عامل یوم دوشنبہ:- بخورات:- کافور - عطر - عطر گلاب
... ... لوبان اور عود وغیرہ وغیرہ

اقسام حروف کی
حروف کے اقسام کی تشریح - آتشی - بادی
آبی اور خاکی کے بابت میں اس کتاب کے صفحہ
نمبر ۴۹ پر کافی روشنی اس کتاب کی ضرورت کے تحت ڈال چکا ہوں
اس مقام پر یہ دکھلانا مقصود ہے حروف آتشی یہ حروف مشرقی کہے
جاتے ہیں - حروف خاکی - یہ حروف جنوبی ہیں - حروف بادی:-
ان کا شمار غربی میں ہوتا ہے - حروف آبی یہ شمالی ہیں اور عامل
کا انکی سمتوں سے کیوں واقف ہونا ضروری ہے اس کا تذکرہ حسب موقع
اسی کتاب کے کسی حصہ پر کیا جائے گا یہاں پر اس قدر جاننا ضروری ہے
اگر صاحب ضرورت کے نام کا پہلا حرف اور اس کا ستارہ خانہ آتشی
سے متعلق ہے تو عامل کو چاہیئے کہ جانب مشرق رخ کر کے عمل خوانی کرے
اور اگر اس کے نام کا پہلا حرف و ستارہ خانہ بادی سے متعلق ہے تو
عامل کو بجانب غرب رخ کر کے عمل کرنا چاہیئے انشاء اللہ اپنے مقاصد
دلی میں کامیاب ہوگا - بقیہ اور دونوں سمتوں کے بھی یہی اصول
ہیں حرف اور ستارہ کے لحاظ سے انکا تعین کرلے - یہ بات اچھی
طرح عیاں ہو چکی ہے کہ ہر ستارہ میں چاروں عناصر کی خاصیت موجود

ہیں اور ان کا موثر ہونا لازمی ہے۔

تذکرہ حصار

عملیاتی دنیا میں حصار اس مضبوط اور مستحکم قلعہ کا نام ہے جس کے اندر عامل تمام خطرات سے محفوظ رہ کر عمل خوانی کرتا ہے اور موکلانِ عمل اس کا کچھ بنا بگاڑ نہیں سکتے کیوں کہ موکلانِ حصار کی طاقت موکلانِ عمل سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ البتہ وہ بیرونِ حصار نئے نئے کرشموں سے عامل کو خائف کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں تاکہ عامل عمل خوانی سے باز آجائے اور ان کی آزادی برقرار رہے چونکہ ہمزاد بھی ایک شئے لطیف سے متعلق ہو کر بے پناہ طاقت کا مالک ہے لہذا اپنی طاقت کو برقرار رکھتے ہوئے اپنی آزادی قائم رکھنے کیلئے پوری جدوجہد کرتا ہے اور ایسی ہی طاقتوں کو قبضہ میں کرنے کیلئے نیز ان خطرات سے محفوظ رہنے کے واسطے حصار قائم کیا جاتا ہے۔ طریقہ حصار یہ ہے کہ عامل عمل شروع کرنے سے پہلے مقام طیب وطاہر کو لیپ پوت کر تیار کرے جو عمل خوانی کی جگہ ہوگی پھر اس جگہ پر اپنے اردگرد دعائیہ کلمات ادا کرتے ہوئے تین کنڈلی یعنی حصار در حصار کھینچے اور وہ دعائے حصار یہ ہے۔

اولاً آیۃ الکرسی پڑھے اس کے بعد چاروں قل یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ یا اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور پھر قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے اور اس کے بعد یہ آیت پڑھے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ آخر تک پڑھے اور اپنے اوپر دم بھی کرے۔ اس کے علاوہ اور بہت سے طریقے حصار کے ہیں جو مشکل بھی ہیں اور آسان بھی بوجہ قلت صفحات کے کہ اس کتاب کی ضخامت بڑھانا مقصود نہیں ہے نظر انداز کر رہا ہوں۔

بروج اور اسکی حقیقت

قیام بروج کی حقیقت اپنی جگہ پر مسلم ہے وہ جھٹلائی اس وجہ سے نہیں جا سکتی کہ انکی موجودگی کا اظہار خود کلام پاک کر رہا ہے جس سے بہتر کوئی کلام نہیں۔ جب ان کی موجودگی تسلیم کر لی گئی تو عملیاتی دنیا نے ذریعہ قیام بروج کے چھان بین کرنے بعد اس امر کا متفقہ طور پر پتہ لگا لیا آفتاب کی گردش کی وجہ سے آسمان میں ایک دائرہ پیدا ہوتا ہے چنانچہ اسی کا نام دائرۃ البروج ہے اور چونکہ آفتاب اس دائرہ کو ایک سال کی مدت میں پورا چکر لگا کر ختم کرتے ہوئے پھر اسی جگہ پر پہونچ جاتا ہے جہاں سے اس نے اپنی گردش کی ابتداء کی تھی اور پھر وہیں سے از سرنو سفر شروع کرتا ہے لہذا یہ دائرہ بدستور قائم رہتا ہے لہذا اس دائرے کے بارہ حصے قائم کرتے ہوئے ہر ایک حصہ کا نام مقرر کر کے انہیں بارہ خانوں کو علیحدہ علیحدہ برج قرار دیا گیا۔ یہاں پر یہ تذکرہ بے محل نہ ہوگا کہ بروج میں بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے نیکی اور بدی کا اثر جداگانہ طور پر مرحمت فرمایا ہے۔ حکم ان ہمنشلے قدرت جاری و ساری رہتا ہے۔ کوئی شے دنیاوی شجر و حجر حیوان و انسان وہی جان

معدنیات۔ دریا۔ پہاڑ۔ ہوا۔ پانی۔ میوہ جات۔ موسم کا تغیر و تبدل۔۔ غرض کہ ذی روح و غیر ذی روح ان کے اثرات سے محفوظ نہیں رہتی تو میرے اس سوال کا جواب اب آپ دیں اور میں آپ سے یہ پوچھنے میں قطعی طور پر حق بجانب ہوں کہ ہمزاد جو انسان کی تصویر باطنی ہے ان اثرات کو کیسے قبول نہ کرے گی بشرطیکہ آپ میرے دلائل گزشتہ کو تسلیم کرتے ہوئے ہمزاد کی موجودگی کے قائل ہوں۔ میں چند سطور بالا میں یہ تحریر کر چکا ہوں کہ بروج کی حقیقت جھٹلائی اس لئے نہیں جا سکتی کہ اس کی موجودگی کی تصدیق قرآن مجید کر رہا ہے تو سلطان الکواکب یعنی شمس جب بذات خود اس دائرے کا چکر لگاتا ہی رہتا ہے تو بقیہ اور ستارے جنہیں حرکت کرنے کی قدرت ہے اور جو حرکت کرتے رہتے ہیں اس کی تقلید کیوں نہ کریں گے جب کہ ان میں سے کچھ خمسہ متحیرہ بھی کہے جاتے ہیں لہذا یہ بات بھی پایۂ ثبوت تک پہونچ چکی ہے کہ بقیہ چھ ستارے بھی آفتاب کی تقلید کرتے ہوئے اس دائرہ کا چکر لگایا کرتے ہیں اور ان کی یہ گردش کبھی ختم نہیں ہوتی۔ البتہ یہ بات دوسری ہے کہ ان میں سے کچھ تو تیز رفتار ہوتے ہیں اور کچھ کی چال سست ہوتی ہے جب بروج کی حقیقت اور اس سے ستاروں کا لگاؤ نیز ستاروں بروج کا اشیاء عالم سے تعلق (اثراتی) ظاہر ہو چکا تو انسان جو دنیا کا ایک اہم ترین جزء ہے کسی صورت سے بھی ان سے علیحدہ نہیں رہ سکتا لہذا آپ کو ماننا پڑے گا کہ ستارے، بروج اور انسان باہمی

۔۔۔ جب انسان اس صورت سے وابستہ ہے تو اس۔
وابستگی سے اس کی تصویر باطنی علیحدہ ہو ہی نہیں سکتی لہٰذا تسخیر ہمزاد کے
سلسلے میں جہاں آپ اور باتوں کے پابند ہیں وہاں بروج کو نہ بھولیں۔
اور اس سلسلہ میں اس امر سے آگاہ ہو جائیں کہ عاملین کامگار نے ان
بروج کے تین حصے کر کے ایک حصہ کو بروج ثابت دوسرے حصہ کو بروج
منقلب اور تیسرے حصہ کو بروج ذو جسدین کے نام سے موسوم کیا
ہے۔ اور باتوں سے قطع نظر کرتے ہوئے صرف اسی تسخیر کے بابت عرض کرتا
ہوں کہ جب آفتاب بروج ثابت یا بروج ذو جسدین میں ہو تو تسخیر کا۔
عمل منزل کامیابی پر پہونچے گا۔ زمانہ منقلب کی تاثیر خطرناک اور الٹی
ہوگی۔ یہاں پر بروج کی قسمیں بہ لحاظ حصہ حسب ذیل ہیں۔

بروج ثابت :- ثور - اسد - عقرب - دلو۔
" منقلب :- حمل - سرطان - میزان - جدی۔
" ذو جسدین :- جوزا - سنبلہ - قوس - حوت۔

بروج کی تفصیل

اب میں بروج کی ان تفاصیل سے مختصر مگر جامع طور پر آپ کو نفس مقصد کے تحت
صرف چند ضروری باتوں سے آگاہ کرتا ہوں جو عمل تسخیر کے سلسلے میں نہایت
ضروری ہیں تاکہ کسی قسم کی خامی باقی نہ رہ جائے۔

برج حمل :- یہ دائرۃ البروج کا پہلا برج ہے۔ خانہ مریخ آتشی برج
وبال زہرہ شرف آفتاب ۱۹ درجہ ہبوط زحل مذکر منقلب اور سو کل

سراطائیل اور حروف ا ع ل ی ہیں۔ بُرج ثور۔ اس کے حصے میں
اس دائرہ کا دوسرا حصہ آیا ہے۔ خانہ زہرہ، جنوبی، خاکی سفید، وبال
مریخ۔ شرف قمر۔ مونث ثابت۔ موکل عزرائیل۔ حروف ب۔ ر۔
بُرج جوزا:۔ یہ تیسرا برج ہے خانہ عطارد۔ غربی بادی زرد۔ وبال
مشتری۔ شرف راس۔ موکل اسرافیل۔ حرف۔ ف۔ق۔ک۔ یہ برج
بُرج سرطان اس کو چوتھے بُرج سے متعلق کیا ہے۔ خانہ قمر شمالی۔
آبی سپید۔ وبال زحل شرف مشتری۔ ہبوط مریخ۔ مونث منقلب
موکل قیقائیل۔ حرف۔ ہ۔ ج۔ برج اسد یہ پانچواں برج ہے۔
خانہ شمس۔ شرقی آتشی سرخ۔ وبال زحل۔ موکل حرکائیل۔ حرف
م۔ ث۔ برج سنبلہ۔ برج ہذا کا درجہ دائرۃ البروج میں چھٹا ہے۔
خانہ عطارد۔ جنوبی خاکی سبز و زرد بعضے سیاہ بھی کہتے ہیں۔ وبال
مشتری۔ شرف عطارد۔ ہبوط زہرہ۔ مونث ذوجسدین۔ موکل سماکائیل
حرف۔ ب۔ ف۔ برج عقرب۔ یہ ساتواں برج ہے۔ خانہ مریخ۔۔
شمالی آبی سرخ۔ وبال زہرہ۔ ہبوط قمر۔ مونث ثابت موکل صمنائیل
حرف۔ ل۔ ن۔ ظ۔ ص۔ بُرج میزان۔ خانہ زہرہ۔ غربی بادی سفید
وبال مریخ۔ شرف زحل۔ ہبوط آفتاب۔ مذکر منقلب۔ موکل ہمہم الحائیل
حرف۔ ر۔ ت۔ ظ اور یہ آٹھواں برج ہے۔ بُرج قوس۔ یہ نواں برج
قرار دیا گیا ہے۔ خانہ مشتری۔ شرقی آتشی زرد۔ وبال عطارد ہبوط
ذنب و راس۔ مذکر ذوجسدین۔ موکل صلحائیل۔ حرف۔ ف۔ بُرج

جدی۔ یہ دسواں برج ہے۔ خانہ زحل جنوبی خاکی سیاہ۔ وبال قمر شرف مریخ۔ ہبوط مشتری مونث منقلب۔ موکل سماکائیل حروف ع۔ غ۔ برج دلو۔ یہ گیارہواں برج ہے۔ خانہ زحل۔ غربی بادی زرد وبال آفتاب۔ مذکر ثابت۔ موکل سخازائیل حروف س۔ ی۔ ص۔ ث غ۔ برج حوت۔ یہ دائرۃ البروج کا بارھواں اور آخری برج ہے۔ خانہ مشتری شمالی آبی سرخ۔ وبال عطارد۔ شرف زہرہ۔ موکل نفہائیل۔ حروف۔ و۔ ج۔ اب اس کے بعد پھر آفتاب کا نیا دورہ برج حمل سے جو دائرے کا پہلا برج ہے شروع اور یہ گردش جب تک یہ لیل و نہار قائم ہے۔ جاری رہے گی۔ اب یہاں سے کواکب اور بروج کی باہمی دوستی اور دشمنی کا تذکرہ تحریر کر رہا ہوں۔

تذکرہ باہمی دوستی و دشمنی کواکب و بروج

واقفکاران رموز عملیات کا حتمی فیصلہ ہے کہ مزاج انسانی اور اس کے کارہائے متعلقہ پر کواکب اور بروج کی باہمی دوستی اور دشمنی کا بہت گہرا اثر پڑتا ہے اس اثر نفع و نقصان سے کسی انسان کا طالع محفوظ نہیں رہ سکتا۔ پس اگر ستارہ متعلقہ باہم دوست ہیں اور ان کی اس دوستی کو برج بھی محبت کی نظر سے دیکھا۔ یعنی برج متعلقہ میں اگر بہ زمانہ قیام ستارہ متعلقہ کو شرف حاصل ہے اور ستارہ طالع انسانی کو محبت یا شش نظروں سے دیکھ رہا ہے تو وہ انسان جسکو ایسا موقعہ قسمتاً حاصل ہوا ہے اپنے ہر کام میں خواہ وہ کسی قسم

بلا کیوں نہ ہو خاطر خواہ نفع حاصل کرتا جائے گا اس کی منزل مقصود اس سے قریب تر ہوگی۔ اور اگر صورت اس کے برعکس رہی تو نتیجہ ظاہر ہے کہ نقصان کے سوا کچھ نہ ہوگا۔ اب چاہے وہ جانی ہو یا مالی یا پھر دونوں اس لئے ضروری ہے کہ آپ ان کی باہمی دوستی اور دشمنی کے راز سے بھی بخوبی آگاہ ہوں۔ اس لئے کہ عمل منزل یا تسخیر ہمزاد بھی اس ناقص اور سودمند اثرات کے زد سے محفوظ نہیں ہے۔

(حصہ اول بروج)

برج حمل اور برج اسد ٭	برج قمر اور برج عقرب۔
(بہت زیادہ دوست)	(دوست بدرجہ اوسط)
برج جوزا۔ قوس اور دلو ٭	برج سنبلہ اور برج حوت
(بہت زیادہ دوست)	(باہم دوست)
برج میزان اور برج حمل ٭	برج ثور اور برج سنبلہ
(اوسط درجہ دوستی)	(بہت زیادہ دوست)
برج جوزا اور برج میزان ٭	برج سرطان اور برج عقرب
(بہت دوست)	(دوست بدرجہ اوسط)
برج اسد اور برج قوس ٭	برج سنبلہ اور برج جدی
(بدرجہ مبالغہ دوست)	دوست بدرجہ اوسط)
برج اسد اور برج حوت ٭	برج حمل اور برج سنبلہ
(بہت دشمن)	دشمن بدرجہ اوسط)

برج حمل اور برج عقرب ÷ برج ثور اور برج میزان
(دشمن بدرجہ اوسط) (دشمن بدرجہ اوسط)
برج حمل اور برج ثور ÷ اب یہاں سے حصہ دوم میں کواکب
(دشمن بدرجہ اوسط) کی دوستی اور دشمنی کا تذکرہ کیا جاتا ہے

(حصہ دوم کواکب)

ستارہ آفتاب اور ستارہ مریخ ÷ ستارہ زہرہ اور ستارہ زحل
(بہت دوست) (بہت زیادہ دوست)
ستارہ عطارد اور ستارہ آفتاب ÷ ستارہ عطارد اور ستارہ مریخ
(دوست بدرجہ اوسط) (دوست بدرجہ اوسط)
ستارہ مریخ اور ستارہ قمر ÷ ستارہ شمس اور ستارہ زحل
(دوست بدرجہ اوسط) (دشمن بدرجہ اوسط)
ستارہ مشتری اور ستارہ قمر ÷ ستارہ عطارد اور زحل
(بہت دشمن۔ بعض دوست بتاتے ہیں) دشمن بدرجہ اوسط)
ستارہ عطارد اور زہرہ ÷ دشمن بدرجہ اوسط ہے۔

دن۔ ساعات اور ستارے

عملیات دلتسخیرات کا تعلق جہاں ستاروں، بروج اور ان کی چالوں سے ہے۔ وہاں ستاروں کا گہرا تعلق دن اور دن کی ساعات سے شب روز رہتا ہے۔ ہفتہ کے سات دن ہوتے ہیں اور سیارگانِ متعلقہ بھی

سیات بھی ہوتے ہیں چنانچہ قدرت نے ہر ستارے کو ایک ایک دن سے
متعلق کر کے اس روز کا ان کو حاکم قرار دیا ہے چنانچہ ہر ستارہ اپنے یوم
متعلقہ کا حاکم ہوتا ہے اسی طرح دن اور رات میں ۲۴ ساعتیں ہوتی ہیں
اور ہر ساعت ایک گھنٹہ کی ہوتی ہے چنانچہ یہ ستارے ان ساعتوں پر
تقسیم ہو کر اپنے ایام و قیام میں اپنا فرض منصبی ادا کرتے ہوئے رواں..
دواں رہتے ہیں اور انہیں ساعتوں سے واقف کارانِ عملیات اپنے عمل
وغیرہ کے کاموں کو انجام دیا کرتے ہیں۔ ذیل میں یوم حکومت سیارگان
و ساعات کا تذکرہ واضح طور پر تحریر کر رہا ہوں۔ ساعت کی ابتداء...
۶ بجے صبح سے شروع ہوتی ہے اور جو دن جس ستارے سے متعلق ہوتا
ہے اس روز اسی ستارے کی پہلی ساعت ۶ بجے صبح کو ہو گی اور پھر اسی
روز اپنے آٹھویں نمبر پر وہی ستارہ پھر ایک ساعت کا مالک بن کر زیر
تحت ستارہ حاکم یوم ظہور پذیر ہو گا اور عالم کو اپنے اثرات ناقص و بہتر
سے متاثر کرتا رہے گا۔ مجھے اپنے پدر مرحوم کی یہ نصیحت جس کو اب میں
وصیت کی منزل میں سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی عمل اپنی نوعیت کے اعتبار سے
سیارگان کی گردش۔ قمر در عقرب اور رجال الغیب وغیرہ کا پوری طرح
لحاظ رکھ کر کیا جائے تو پورا ہونے کے بعد وہ ایسی گرانقدر طاقت حاصل
کرے گا جس کا وہم گمان بھی عامل کے دل میں نہ ہو گا۔ یہ بات مرحوم نے
مصحفِ خاطمہ کی ترتیب دینے کے سلسلے میں ارشاد فرمائی تھی بلکہ رجال
ایام ہفتہ سے ستاروں کی وابستگی اور نقشہ ساعات آپ اگلے صفحہ پر ملاحظہ

فرما یئے۔

یوم اور ستارہ:۔ مشتری۔ سعد اکبر۔ عامل یوم جمعرات زہرہ۔ سعد اصغر۔ عامل یوم جمعہ۔ زحل۔ نحس اکبر۔ عامل یوم ہفتہ۔ شمس۔ سعد۔ عامل یوم یکشنبہ۔ قمر سعد۔ عامل یوم دوشنبہ۔ مریخ۔ نحس اصغر۔ عامل یوم سہ شنبہ عطارد۔ مشترک۔ عامل یوم چہارشنبہ۔

اس کے ماسوا:۔ جاننا چاہیئے کہ یہ دو ستارے شمس اور قمر سب ستاروں سے زیادہ سریع التاثیر ہیں اور کل ایام ہفتہ ان کے تابع ہیں۔ جن کی تشریح حسب ذیل ہے۔

ایام آفتاب:۔ سنیچر یعنی ہفتہ۔ اتوار اور منگل۔

ایام قمر:۔ دوشنبہ۔ جمعرات۔ جمعہ اور بدھ۔

اب نقشہ ساعات کو اس طور سے مرتب کیا جارہا ہے کہ ایک دن اور رات کو ملا کر چوبیس ۲۴ گھنٹے ہوتے ہیں انکو نصف کرکے ہر ایک نصف کے پھر نصف کئے چنانچہ جب برابر چار حصہ ہو گئے تو ان حصوں کو پاس کے نام سے اس طرح مخاطب کیا یعنی پاس اوّل۔ پاس دوم۔ پاس سوم اور پاس چہارم پھر ہر پاس کے تین تین حصے کئے تو بارہ حصے دن اور بارہ حصے رات کے بشرطیکہ دن رات برابر ہوں ہاتھ آئے مثلاً شمار پہلے حصہ کا چھ ۶ بجے صبح سے کیا۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جیسے جیسے دن رات گھنٹے بڑھتے جائیں گے

اوقاتِ ساعات میں تبدیلی ہوتی جائے گی اب اسی لحاظ سے نقشہ میں دیکھ لیا ساعات کا پتہ چل جایا کرے گا۔ دن و رات کا نقشہ الگ الگ ہے

نقشہ ساعات دن.
اور رات!

ایام	پاس اول			پاس دوم			پاس سوم			پاس چہارم		
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

باب پنجم

تذکرہ رجال الغیب جنکا جاننا ضروری ہے

اس امر سے عامل کا آگاہ ہونا ضروری ہے کہ رجال الغیب مردانِ غیب ہیں جو کہ ہر کام میں شریک رہتے ہیں اور ہر معاملات مثلاً بابت روانگی سفر، ہر نیک کام کی ابتداء، وظیفہ خوانی، کشتی مراقبہ اور تحریر تعویذات و عمل تسخیرات میں اگر رجال الغیب روبرو پڑتے ہوں ہرگز کام نہ کرے کیونکہ وہ کبھی پورا نہ ہوگا۔ اگر برلئے دوستی کریں گے تو دشمنی پیدا ہوگی۔ سب کام الٹا ہوگا۔ عمل تسخیرات میں بھی تاثیر الٹی ہی پیدا ہوگی چنانچہ سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ اگر رجال الغیب مقابلے پر ہوں تو دن کے حساب سے عاملین نے انکا صدقہ دینے کے بعد کام کرنے کی اجازت دی ہے اور سب سے پہلے عامل پر یہ دیکھنا فرض ہے کہ وہ اس امر سے آگاہ ہو کہ رجال الغیب کس جہت میں ہیں۔ جب اس امر سے آگاہی حاصل ہو جائے تب اس کو چاہیئے کہ وہ اس طرف رُخ کر کے سات قدم آگے بڑھے اور اس درود کو سب سے پہلے سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَ اَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ

الجِنِّ وَالاِنْسِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور پھر یہ دعا پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَارِجَالَ الْغَيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُجَبَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْتَادُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَفْرَادُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اُمَنَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا غَوْثَاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ وَارْحَمُوْنِيْ بِرَحْمَةٍ وَحَصِّلُوْنِيْ مُرَادِيْ وَمَقْصُوْدِيْ وَقُوْمُوْا اِلٰى حَاجَتِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

بعد پشت پر یا کر سیدھے بانو پر روان غیب کو اپنا ممد رکھ کے اس کام کو شروع کرے کہ انشاءاللہ تعالیٰ بخیر وخوبی سر انجام ہوگا۔ اور حدیث کی رو سے رجال الغیب مرد ہیں اور کام ان کا اپنے ذریعہ سے فیض عالم کو مبداء فیض سے پہونچانا ہے اور انہیں کو اقطاب اور ابدال اور غوث و قطب الاقطاب بھی کہتے ہیں اور یہی عوام میں رجال الغیب سے مشہور ہیں عامل جب ان سے رجوع ہونا چاہے تو پہلے درود اور دعا کو پڑھ لے جیسا کہ تحریر کیا جاچکا ہے پھر جس زبان کو عامل جانتا ہے اسی زبان میں اپنے مطلب کا اظہار کرے اور پھر اپنا کام جاری کرے انشاءاللہ کام پورا ہوگا اور مراد اس کی بر آئے گی اور اگر رجال الغیب مقابلے پر ہوں تو صدقہ دیکر حسب ذیل طریقہ پر عمل کرے تاکہ کسی طرح کی حرکت پیش نہ آوے اور

وہ طریقہ یہ ہے۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ روز سہ شنبہ اور روز چہار شنبہ یعنی منگل اور بدھ کے دن رجال الغیب شمال کی طرف ہوں گے اور منہ ان کا جانب جنوب ہوگا پس اگر ان اطراف میں جانا ہو یا ان اطراف کی سمت کو عمل کرنا ہو تو درود اور دعا طریقۂ بالا پر پڑھے اور کشمش اور قند سیاہ کھالے انشاءاللہ حرکت پیش نہ آویگی۔ روز شنبہ اور روز دوشنبہ یعنی سنیچر اور پیر کے روز رجال الغیب طرف مشرق کے ہیں اور منہ طرف مغرب کے اگر ان اطراف میں جانا یا ان اطراف کی طرف رخ کرکے عمل خوانی کرنی ہے تو جانے یا عمل خوانی شروع کرنے سے پہلے بطریق بالا درود دعا پڑھے اس کے بعد آئینہ دیکھکر کار ہائے متعلقہ کا آغاز کرے انشاءاللہ بخیر وخوبی انجام پائے گا۔ روز یکشنبہ اور روز جمعہ یعنی اتوار اور جمعہ کے دن رجال الغیب مغرب کی طرف ہیں اور منہ جانب مشرق ہوتا ہے اگر ان ایام میں جانا ضروری ہو یا عمل خوانی کی ضرورت پیش آوے حسب دستور بالا درود دعا پڑھے اور چالیس پان کا ایک اچھا بڑا بیڑہ کھاکر اپنا کام شروع کرے انشاءاللہ مرضی کے مطابق کا پایۂ تکمیل تک پہونچے گا۔ روز پنجشنبہ یعنی جمعرات کے دن رجال الغیب جنوب کی طرف ہوتے ہیں اور منہ بجانب شمال ہوتا ہے اگر اس روز کہیں اس سمت میں جانا ضروری ہے یا عمل خوانی کرنی ہے تو چاہیئے کہ اول درود بعدہٗ دعا پڑھے اور دہی کھالے کے اپنا کام شروع کرے کام انجام کو پہونچے گا بشرطیکہ عمل خوانی میں پرہیز جلالی کی قید نہ ہو۔

اب یہاں پر میں صدقات اور تعویذات رجال الغیب کا تذکرہ کرنا بہتر سمجھتا ہوں تاکہ اس ضمن میں کوئی خامی نہ رہ جائے اور عامل کو اس موقعہ پر بھی کسی دقت کا سامنا نہ ہو۔ لہذا عامل سے اگر مردان غیب کا مقابلہ ہو اور ان کی طرف سے کچھ سختی کے آثار ظاہر ہوں تو چاہیئے کہ اس طرح کا صدقہ دیوے اور تعویذ لکھکر بموجب ہدایت کے عمل پیرا ہو صدقات و تعویذات معہ تواریخ و جہات تحریر کئے جا رہے ہیں:۔

تواریخ ۱-۹-۱۷-۲۴ اگنی کی طرف سوار شیمرغ یا کہ طاؤس

صدقہ:۔ تو جنس کا غلہ پاؤ سیر لاکر سفید مرغ یا طاؤس یعنی مور جو ایک قسم کا خوبصورت پرندہ ہوتا ہے اس کو کھلا دے اور اس تعویذ کو بہ خلوص لکھکر اپنے بازو پر باندھے اور وہ تعویذ یہ ہے۔

ر اا اا ١١ ١١١ ل ل ل ل ل ل ل ااا اااہ ہ ہ ہ ہ ہ

تواریخ:۔ ۶-۷-۱۴-۲۲-۲۹ شرق کی طرف ہاتھی سوار کے۔

صدقہ:۔ سات نیشکر (یعنی ۷ عدد گنے) ہاتھی کو کھلا دے اور اس تعویذ کو لکھکر اپنے سر پر رکھے اور وہ یہ ہے:۔

اا اا اا م م م م م ادل ل ل

تواریخ:۔ ۳-۲-۲۳-۲۸ الیبان کے طرف سوار اونٹ کے یا کہ رخ کے۔ صدقہ:۔ آدھا سیر دال بھگا کے اونٹ کو کھلا دے اور اس تعویذ کو لکھکر اپنے بازو پر باندھے تعویذ یہ ہے:۔

ا الہ الہ الہ الہ الہ حی حی حی حی حی حی حی

تاریخ :۔ ۸۔ ۱۵۔ ۲۳۔ ۳۰۔ شمال کی طرف سوار نگاۓ کے
یا کہ پانی پر سوار۔ صدقہ :۔ سات آٹھ ہری گھاس گاۓ کو کھلادے
اور یہ تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے ـــ ی ی ی ر ر ۷ ۷ ۷ ۵

تاریخ :۔ ۵۔ ۱۳۔ ۲۰ بائیں کی طرف گدھے پر سوار
صدقہ :۔ پاؤ سیر دال گدھے کو کھلاۓ۔ اور یہ تعویذ لکھ کر
اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور وہ تعویذ یہ ہے۔

ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ و و و و و ح ح ح ح ح ح و و ہ

تاریخ :۔ ۶۔ ۱۳۔ ۲۱۔ ۲۸ مغرب کی طرف باگھ پر سوار۔
صدقہ :۔ پاؤ سیر گوشت کو پیلا رنگ دے کر گربہ یعنی بلے کو کھلادے
اور اس تعویذ کو لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور وہ تعویذ یہ ہے۔

م م م م م ی ی ی ا ا ا ا ے

تاریخ :۔ ۳۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۲۵ پورب کی طرف گھوڑے سوار یا کہ سوار
سکتے ہیں۔
صدقہ :۔ آدھا سیر چنا بھگا کر گھوڑے کو کھلادے اور اس
تعویذ کو لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور وہ تعویذ یہ ہے

ر و و و و و ر ر ر ح ح ح

تاریخ :۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۶ جنوب کی طرف سوار اونٹ کے گیہوں
اور چاول چار تولہ مرغ کو کھلادے اور اس تعویذ کو اپنے بازو پر باندھے۔
تعویذ یہ ہے۔ ی ی ی ۱۱۱ م م م

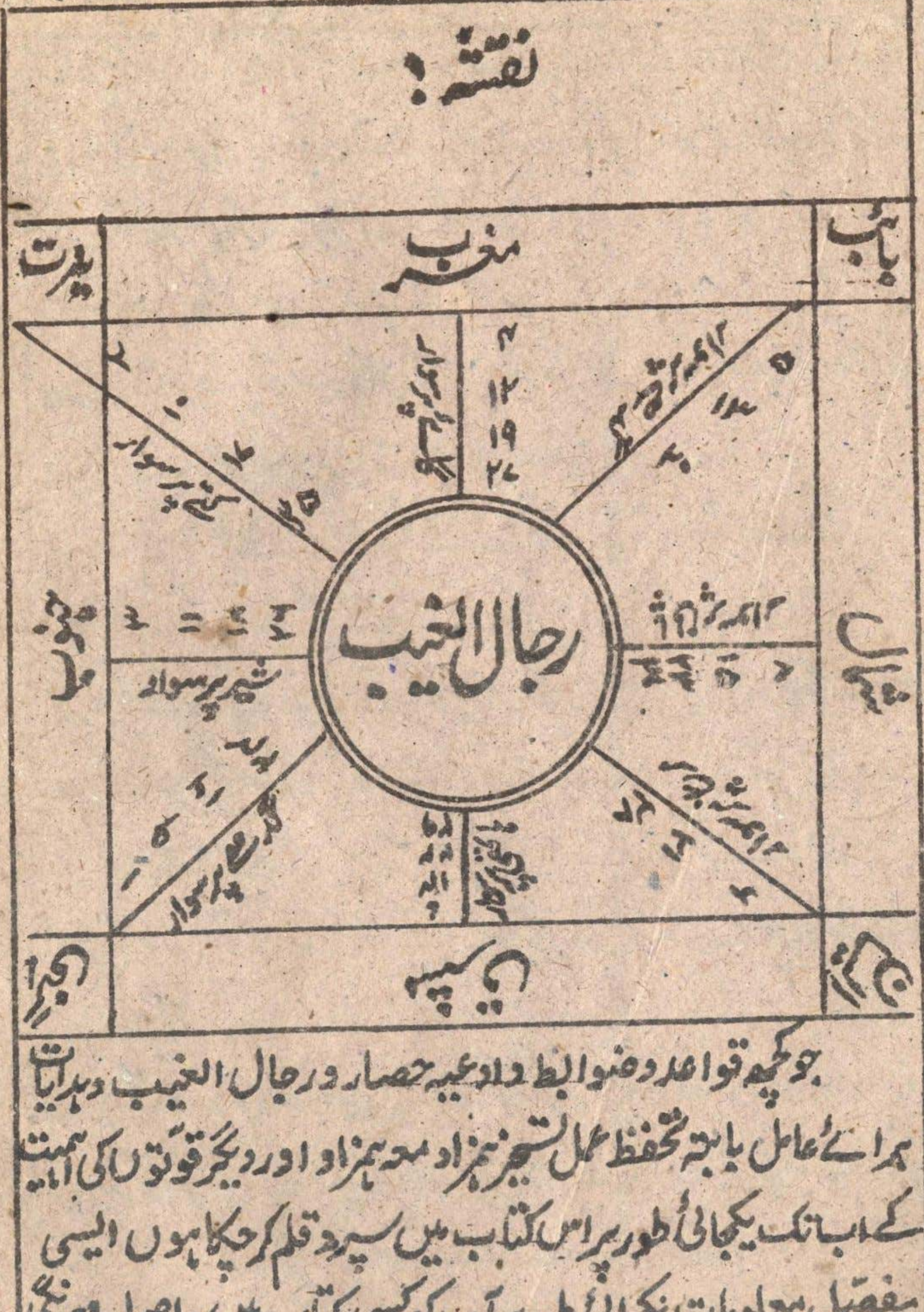

جو کچھ قواعد وضوابط و ادعیہ حصار و رجال الغیب و ہدایات
برائے عامل بابت تحفظ عمل تسخیر ہمزاد معہ ہمزاد اور دیگر قوتوں کی اہمیت
کے اب تک یکجائی طور پر اس کتاب میں سپرد قلم کر چکا ہوں ایسی
مفصل معلومات یکجائی طور پر آپ کو کسی کتاب میں حاصل نہ ہونگی
تسخیر ہمزاد کے بابت بھی عاملین نے بہت سے نسخے تیر بہدف تحریر
کئے ہیں لیکن نہ تو ایسے نسخے اور نہ قواعد وضوابط اور ہدایات ہی ایک

جگہ پر ملیں گے اور نہ صاف ستھری بہ آسانی سمجھ میں آنے والی تحریرات ہی ملیں گی۔ اس مقام پر مجھے نہایت افسوس کے ساتھ تحریر کرنا پڑ رہا ہے کہ ہم مسلمانوں میں ایک بہت بڑا عیب یہ پیدا ہو گیا ہے کہ علم و فن کی تبلیغ کرنے کے بجائے اس کو اس قدر خفیہ رکھیں گے کہ کسی کو اس کی ہوا تک نہ لگنے دیں گے اور نتیجۃً اس کو اپنے ساتھ گوشۂ قبر میں لیجائیں گے اور اگر اس کو کتابی صورت میں جگہ بھی دیں گے تو طرز تحریر ایسا اختیار کریں گے کہ پڑھنے والا سر دھنتا رہ جائیگا اور اس کی سمجھ میں خاک نہ آسکیگا کہ لکھنے والا کیا لکھ گیا۔ لہٰذا اس نظریے کو نظر انداز کرتے ہوئے اب تک جو کچھ میں نے لکھا ہے یا آئندہ جو کچھ لکھونگا وہ ایک سیدھی سادی زبان میں ہوگا۔ الٹ پھیر کی باتیں نہ ہوں گی۔

باب ششم

ارادہ پختگی۔ مدتِ مشق اور عامل کے خواص

جسقدر قوتوں کا تذکرہ حسب موقع گذشتہ ابواب میں کیا جا چکا ہے اس ضمن میں صرف اس قدر اظہار کرنا باقی رہ گیا ہے کہ عامل تسخیر ہمزاد کو اپنے ارادے کا بہت ہی پختہ ہونا چاہیئے یعنی اس کے فیصلہ کی قوت قطعئ کمزور نہ ہو۔ اگر قوتِ فیصلہ مضبوط نہ ہوئی تو عملِ تسخیر

تو بہت دور کی بات ہوگی وہ دنیا کا کوئی کام سرانجام نہیں دے سکتا اس لئے عمل شروع کرنے سے پہلے حسب ذیل باتوں پر اٹل رہنے کا ارادہ صدق دل سے کرلے اور اس پر از اول تا آخر قائم رہے۔

۱:- میں اپنی ان مشقوں میں مزید قوت پہونچانے کی کوشش برابر جاری رکھوں گا جو عمل تسخیر کے سلسلے میں میری مدد و معاون ہیں

۲:- اوقات کی پابندی میں تساہلی کو دخیل نہ ہونے دوں گا۔

۳:- میرا نفس جذبات شہوانیہ کے قابو میں نہ ہوگا۔

۴:- میرے خیالات ہمیشہ پاک و پاکیزہ ہوں گے۔

۵:- انتقامی جذبہ کو فنا کردوں گا۔

۶:- اصول اور ضابطہ کار کی پوری پوری پابندی کروں گا وغیرہ وغیرہ

اسی کا نام صدق و صفا کے تصور میں ارادہ حتمی ہے جس پر آپ کو سختی سے عمل کرتے ہوئے اس ارادے کو مزید قوت بخشنا چاہیئے۔

مدت مشق ابواب ماسبق میں جتنی قوتوں کا جس سلسلے میں تذکرہ کیا گیا ہے ان سب کی مدت مشق کم از کم تین تین ماہ ہے جو اسی ترتیب سے انجام دینا چاہیئے جس ترتیب سے وہ تحریر کی گئی ہیں زیادہ مدت کے بابت ممانعت نہیں ہے اس لئے کہ مدت مشق میں اضافہ قوت میں مزید اضافہ کا سبب بنتا ہے لہذا مشق کا جاری رکھنا بہتر ہے بہ نسبت اس کے چھوڑ دینے یا اس میں کمی پیدا کر دینے کے۔ عامل مشق کرنے سے پہلے ہی تنہائی کی جگہ برائے مشق منتخب کرلے جہاں وہ دس دن رات

عامل کے خواص

عامل کو حسب ذیل خاصیتوں کا مالک ہونا چاہیئے۔ ان خاصیتوں میں سے کسی ایک خاصیت کا اس میں فقدان ہے یا قدرے کمی ہے تو اس کو اس وقت تک عمل تسخیر نہ کرنا چاہیئے جب تک کہ اس سے یہ خامی دور نہ ہو جائے اور وہ مکمل صلاحیت نہ پیدا کرے۔

۱:۔ عامل کو صائب الرائے ہونا چاہیئے۔

۲:۔ جھوٹ سے نفرت کرنا چاہیئے کہ تا ثیر عمل ضائع کر دیتا ہے۔

۳:۔ عامل کا جفاکش ہونا ضروری ہے۔

۴:۔ صوم وصلوٰۃ کا پابند ہو۔

۵:۔ توانا و تندرست ہو۔ لاغر اندام اور مریض نہ ہو۔

۶:۔ باحوصلہ اور مضبوط دل کا مالک ہو۔ ایسا نہ ہو کہ دوران عمل
۔ ایک چوہے کی معمولی کھڑکھڑاہٹ سے اس کا دل بلیوں اچھلنے لگے
۔۔ اس لئے کہ عامل کو خوف زدہ واقعات سے دوران عمل دوچار
۔۔ ہونا ضروری ہے۔

۷:۔ عامل کو بہت زیادہ قوت صبر کا مالک ہونا چاہیئے کہ حسب
۔۔ موقع شئے لطیف اس کی آزمائش بھی کرتی ہے۔

۸:۔ تعلقات دنیا پر قابو حاصل کر چکا ہو۔

۹:۔ قوت ارادی جو مضبوط سے مضبوط تر ہو اس پر پورا قبضہ
حاصل کر چکا ہو۔

۱۰:- عامل کو وعدہ کا پابند ہونا ضروری ہے کہ ہمزاد سے اس کا
.. واسطہ پڑتا رہے گا۔

۱۱:- عامل کا خوشبو سے معطر رہنا بھی ضروری ہے کہ شے لطیف اور
.. عامل میں دوستانہ تعلقات استوار ہوں گے۔

۱۲:- بوئے ناقص بھی عامل کے دہن سے نہ آنی چاہیئے ورنہ دوران
.. کلام اس کا مخاطب اس سے منہ پھیرے گا۔

احتیاطی تدابیر اور نقائص عمل

۱:- جب آپ عمل تسخیر ہمزاد کا.. آغاز کریں تو یہ تہیہ کریں کہ آپ ایک بہت بڑے راز کے مالک ہیں اور اس کے افشاء سے آپ کی.. بربادی یقینی ہے لہذا آپ کسی حالت میں بھی ماسوا اپنے استاد کے جو آپ کے لئے بظاہر اس عمل کا رہبر ہے کسی دوسرے کو آگاہ نہ کریں گے۔

۲:- آپ گوشت - انڈا - مچھلی - لہسن - پیاز وغیرہ وغیرہ کو قطعی استعمال
.. نہ کریں گے حتیٰ کہ تمباکو نوشی خواہ وہ سگریٹ یا اور کسی دوسری شکل
.. میں ہو اختیار نہ کریں گے۔

۳:- اگر لعاب دہن کی کثرت ہے اور آپ بار بار تھوکنے کے عادی ہیں تو
.. آپ اپنی اس عادت کو بھی ختم کریں کہ یہ فعل بھی عمل خوانی میں نقص
.. پیدا کرے گا۔

۴:- ہمزاد سے ملاقات کے بعد آپ اس سے کلام کرنے میں سبقت نہ
اختیار کریں بلکہ اس کو گفتگو میں پہل کرنے دیں وہ خود آپ سے

کلام کرنے میں سبقت کرے گا۔

۵:۔ اگر دوران عمل خوانی ہمزاد ظاہر ہو اور آپ سے گفتگو کرنا چاہے تو
آپ اس کی کسی بات کا جواب نہ دیں۔ عمل خوانی میں مصروف
رہیں اس لئے کہ آپ اسے مقید کرنے کی جسقدر کوشش کریں گے
وہ اس سے کہیں زیادہ اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کی جدوجہد
کریگا اور اسی لئے وہ انواع و اقسام طریقوں پر آپ کی عمل خوانی
میں رخنہ پیدا کرنے کی کوشش کریگا تاکہ آپ کا عمل ناقص ہو
جائے اور اس کی آزادی برقرار رہے۔

۶:۔ اگر پہلے چلے میں ہمزاد ظاہر نہ ہو تو آپ بددل نہ ہوں عمل جاری
رکھیں اور اسے دوسرے چلے کی نیت کریں اور اگر اس مرتبہ بھی ظاہر
نہ ہوا ہے تو اس چلے کو تیسرے اور اگر پھر بھی نہ ظاہر ہو تو چوتھے
چلہ کشی کی صورت دیں ورنہ پانچویں چلے میں ملاقات ہمزاد
یقینی ہے۔

۷:۔ اگر ہمزاد دوران عمل خوانی ہمزاد حاضر ہو کر شرعی طور پر آپکو
سلام کرتا ہے تو صرف سلام جواب دیکر پھر عمل خوانی میں
مصروف ہو جائیں۔

۸:۔ اگر اختتام چلہ کے روز دوران عمل خوانی ہمزاد ظاہر اور آپ
سے یہ کہے کہ اب آپ کو عمل کرنے کی ضرورت نہیں میں حاضر
ہو گیا ہوں اور آپ یہی چاہتے تھے فرمائیے کیا کام ہے تو آپ

کہیں اس کے دم دلاسے میں نہ آجائیں۔ آپ اپنی عمل خوانی میں
مصروف رہیں وہ جو کچھ کہتا رہے اس کو کہنے دیں اور اپنی توجہ
اس کی آواز کی طرف سے ہٹالیں ورنہ جہاں آپ دوران عمل خوانی
اس کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کی بات کا جواب دیا تو ایسی حالت
میں ایک کھٹاکے سے "وہ مارا" کی آواز پیدا ہوگی۔ ہمزاد یہ جا وہ
جا غائب عمل ناقص اور محنت رائیگاں۔

۹۔ جب چلّہ بخیر و خوبی ختم ہو جائے اور ہمزاد حاضر ہو تو اس سے آپ حوصلہ
سے گفتگو کریں۔ قطعی خائف نہ ہوں اس لئے کہ آپکا محکوم ہو چکا ہے
آپ کو نقصان نہیں پہونچا سکتا۔

۱۰۔ ہمزاد آپ کے سامنے چند شرطیں پیش کریگا اس وقت آپ کی
دانشمندی کو بہت زیادہ دخل ہونا چاہیئے۔ اچھی طرح سوچ سمجھ
کر اس کے شرائط منظور کرنی چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ نا سمجھی میں آپنے
اس کی شرط تو منظور کرلی لیکن اس کو پورا کرنے کی قدرت نہیں ہے
لازماً وعدہ شکنی ہوگی۔ چنانچہ وعدہ شکنی ہوئی، معاہدات منسوخ
اور ہمزاد غائب لہٰذا اس منزل پر جب پہونچ جائیں تو آپ کو
بہت زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

۱۱۔ آپ کو اختیارات کُلّی ہیں کہ ہمزاد کو ایک مدت معینہ تک کے
لئے پابند کرنا چاہتے ہیں یا مدت العمر (ہمزاد کو زیادہ دنوں تک کے
لئے مقید کرنا غیر مناسب ہے۔ اس کو آپ پھر مغموم و محزون پائینگے

باب ہفتم

اقسام عمل۔ عامل اور ہمزاد اور اسکا طریقہ آزادی

اب تک جسقدر عنوانات کے تحت جو مضامین کتاب ہذا میں سپرد قلم کئے گئے ہیں وہ عمل تسخیر ہمزاد کی اہم کڑیاں ہیں اور ان سب کا ایک دوسرے سے بہت گہرا تعلق ہے بلکہ ان کی اہمیت میرے اس فقرے سے کہ یہ سب اصول اور ضابطہ اس منزل کے ابتدائی زینے ہیں اور جب انسان زینوں کے منازل سلسلہ وار طے نہیں کریگا وہ مقام کی انتہائی بلندی تک نہیں پہونچ سکتا اچھی طرح ظاہر ہو کر سمجھ میں آجانی چاہیئے۔ لہذا زینے والی یہ مثال اسموقع پر غلط نہیں ہے وہ قوتیں، اصول اور طریقے جو اوراق گذشتہ میں سمجھائے گئے ہیں ان سب کا ایک دوسرے سے باہمی گہرا تعلق ہے اور یہ بھی زینوں کی سی حقیقت مسلسل کا درجہ رکھتے ہیں چنانچہ ان پر عبور حاصل کرلے تب جا کے منزل عمل آپ کے سامنے آئے گی جسکا تذکرہ حسب موقع کیا جائے گا۔ اب میں اقسام عمل تسخیر ہمزاد سے آپکو آگاہ کرتا ہوں تاکہ اس منزل پر آپکی ناواقفیت آپ کو ناکامی سے دوچار نہ کردیں اس لئے جاننا چاہیئے کہ عمل ہمزاد حسب ذیل طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ عمل کاغذی۔ ایک سادہ کاغذ ایک فٹ مربع حاصل کیجئے اس کو برابر برابر تقسیم کر کے آٹھ خانوں کا خاکہ تیار کیجئے۔ بیچ کے خانہ کو مرکز

قرار دیگر بس خانہ کو سیاہ کر دیجئے پھر مقام تنہائی پر دیوار سے اپنی نظروں کا مناسب فاصلہ پر مقرر کرنے کے بعد کہ نقطۂ مرکز عین آنکھوں کے سامنے ہو۔ نظریں نیچی اونچی نہ ہوں خاموشی کے ساتھ اس نقطۂ سیاہ کو مناسب فاصلہ پر چوپڑ زمین پر بیٹھ کر اپنی قوتِ ارادی کے تحت یکسوئی کے ساتھ دیکھنا شروع کرے ابتداء میں پلک نہ جھپکنے کی وجہ سے پانی آنکھوں میں آجائیگا جسکو آہستہ سے کسی سفید پاک کپڑے سے خشک کر لیا کریں لیکن پلک کو جھپکنے نہ دے کچھ دنوں کی مشق کے بعد آنکھوں سے پانی آنا بند ہو جائیگا۔ ہلکا ہلکا بخور سلگتا رہے اور آہستہ آہستہ درود اور سورۂ اخلاص کا ورد جاری رکھے کچھ دنوں کے بعد نقطہ سیاہ بالکل سفید نظر آنے لگے گا پھر نقطۂ سیاہ کو ہر چہار طرف سے ایک ایک خانہ لے کر سیاہ کر کے نقطۂ سیاہ سے ملادے اب نقطہ سیاہ بڑا ہو جائیگا چنانچہ نشت کا فاصلہ بھی بڑھا دیا جائے اور عمل جاری رکھا جائے نتیجہ یہ ہوگا کہ جب آپ کا عمل نقطۂ عروج پر پہنچے گا تو آپ کو اسی نقطۂ سیاہ سے جو آپ کو نقطہ سفید معلوم ہوگا ایک انسانی ہیولہ نظر آنے لگے گا جو آخر میں آپ کی مکمل شبیہ ہوگا۔ یہی آپ کا ہمزاد ہے جو آپ سے ہمکلام ہوگا۔ آپ اس کو بخوبی دیکھیں گے اسی ہمزاد کی کوشش ہوگی کہ آپ کا عمل ناتمام رہے۔ لیکن آپ کی ہوشیاری سے یہ مطیع ہو گیا تو آپ کا بہترین ساتھی۔ باوفا دوست اور بے لوث مشیر کار ثابت ہوگا آپ کو خطرات سے آگاہ کرے گا۔ نفع کا راستہ دکھلائے گا بشرطیکہ آپ نے شرائط کی پابندی کا لحاظ رکھا۔

۱۲۔ دھوپ میں کھڑے ہو کر عمل کرنا اس عمل کو عمل شمسی کہتے ہیں۔
طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ اس عمل کی انجام دہی کیلئے دو مقامات موزوں
ہوتے ہیں اولاً مکان کا صحن جو درخت وغیرہ کی قیود سے آزاد ہو اور
دھوپ وغیرہ کافی آتی ہو۔ سایہ کا عمل دخل نہ ہو اور اگر ایسی جگہ ممکن نہ
ہو تو پھر ایسی سنسان جگہ ہونی چاہیئے (میدان بہتر ہے) جہاں کسی آدمی
کا گذر عام طریقہ پر نہ ہوتا ہو یہ اس لئے کہ دوران عمل کوئی مخل نہ ہونے پائے
عامل نو۔ دس بجے دن میں غسل کرے پاک پاکیزہ لباس پہن کر خوشبو سے اپنے
کو معطر کرے بعدہ صحن مکان یا میدان میں جا کر آفتاب کی طرف پشت
کر کے کھڑا ہو زمین ہموار ہو نشیب و فراز نہ ہو تا کہ عامل کا پورا سایہ زمین پر
پڑے اب اس سائے کی گردن پر بیچ کے حصہ کو مرکز مقرر کر کے پوری توجہ
اور قوتِ ارادی کے اس جذبہ کے تحت کہ میں ہمزاد کو دیکھ رہا ہوں مرکز پر
نگاہ رکھے بیس منٹ کے بعد جانب آسمان نظر کرے سر قطعی پیچھے کی طرف
ہو۔ آسمان پر عارضی مقام مرکز مقرر کر کے اسی خیال و جذبہ کے تحت بلا پلک..
جھپکائے اس کو دیکھتا رہے ...... نیچے کر کے مثل سابق سایہ پر اپنے نظر
رکھے یہ مشق دو گھنٹہ تک وقت مقررہ پر کم از کم چھ ماہ تک جاری رکھے
تصوراتی قوت ہیولہ پیدا کریگی اپنی قوت ارادی کے ذریعے اسے اپنے
قریب لانے کی کوشش کیجئے یہی آپ کا ہم شبیہ یعنی ہمزاد ہے دوران
مشق لاتعداد درود پڑھا کیجئے۔ ہمزاد کی بار بار آمد اور اس کا کلام آپکو
متوجہ کرنے کی کوشش کریگا۔ جب تک میعاد عمل ختم نہ ہو کلام کرنے

۴۳:- اس عمل کو عمل بلوری کہتے ہیں طریقہ اس کا یہ ہے ایک قدِ
آدم آئینہ جو بہتر قسم کا ہو حاصل کرے کمرہ جسکو برائے عمل منتخب کرے اور
حصہ مکان سے ذرا علیحدہ ہو۔ دن میں عامل کمرے میں پاک وپاکیزہ و معطر
بہ خوشبو ہوکر داخل ہو۔ درود کا ورد کرتا رہے ہلکی ہلکی بخورات کی خوشبو
کرتا رہے تحریر شدہ ہدایات کے تحت آئینہ کو بجانب شمال رجال الغیب کا
لحاظ رکھتے ہوئے آویزاں کرکے آئینہ کے اندر اپنی ناک کے اوپری حصہ
کو مرکز قرار دیکر بموجب ہدایات ماسبق عمل کرے اور ایک گھنٹہ صبح و
ایک گھنٹہ سہ پہر کو یہ عمل تین ماہ تک برابر بلاناغہ کرتا رہے دوران عمل
یکسوئی کے ساتھ ہمزاد کا تصور رکھے کسی دوسرے خیال کو دل میں جگہ نہ دے
اور اس خیال کو قوت دے کہ ہمزاد اس کے روبرو حاضر ہے۔ قریب ختم
عمل یا جس روز کہ عمل ختم ہوگا ہمزاد بشکل انسان حاضر ہوگا۔ دوران
مدت عمل عامل کو چاہیئے کہ وہ کسی وقت بھی ہمزاد کے تصور سے غافل نہ ہو
۴۴:- اس عمل کو عمل آبی کہتے ہیں اس عمل میں دریا کے کنارے کی ضرورت
عامل کو پیش آئیگی۔ نہر یا تالاب کا کنارہ کافی نہیں ہوگا پرہیز جلالی
بھی کرنا ہوگا۔ ۱۲ بجے رات کے بعد اور قبل نماز فجر درمیان میں ایک وقت
مقرر کرلے اور وہ وقت مقررہ پر بلاناغہ کنارے دریا کے جاکر ایک صاف وشفاف
جگہ پر بیٹھ کر بخورات کو روشن کرے اندر دریا کے پانی پر ایک جگہ عارضی
مرکز قائم کرے۔ اس پر نظر رکھے ہمزاد کا تصور مرکز پر ہو کہ ہمزاد پیدا ہو رہا ہے
اور اس تصور کے ساتھ درود اور یہ وظیفہ ورد زبان ہو۔ زبان حرکت کرتی

رہے لیکن تصور ہمزاد کے پیدا ہونے کا مرکز پر ہو۔ پلک جھپکنے نہ پائے اور
آنکھوں پر گرانی محسوس ہو تو سر جانب آسمان کر کے پلکوں پر آئے ہوئے
وزن کو پلک جھپکا کر قدرے آرام دیکر پھر مرکز کی طرف تصور سابقہ کے تحت
نظر مرکوز کرے اس عمل کے تین چلّے ہوتے ہیں اور ہر چلّہ چالیس دن کا ہوتا
ہے وظیفہ یہ ہے:۔ یا علیؓ مشکلکشا میری مدد فرمایئے بہ اذن اللہ تعالیٰ۔
پہلے چلّے میں عامل کے قلب میں روشنی پیدا ہوگی۔ دوسرے چلّے میں اس کا یہ احساس
قوی تر ہو جائے گا کہ کوئی قوت دار ہستی اس کے ساتھ موجود ہے۔ دوسرے
چلّے کے نصف پر کچھ عجائبات ملاحظہ کرے گا اور بحالت خواب کسی کو...
مصروف کلام پائیگا۔ تیسرے چلّے کے آغاز میں خوف زدہ مناظر سے دوچار ہوگا
جب ان سب منازل کو طے کرلیگا تو اختتام چلّہ پر ہمزاد جامہ انسانی میں..
حاضر ہوکر بعد سوال وجواب وطے ہوئے شرائط کے عامل کی فرمانبرداری
قبول کرلے گا اس عمل کو عمل آبی کہتے ہیں۔

۵:۔ اس عمل کو عمل نوری کہتے ہیں یہ شب ماہ میں کیا جاتا ہے شب تاریک
میں نظر انداز کر دیا جاتا ہے پھر دوسری ماہ میں آغاز عمل ہوتا ہے۔ مدت
عمل چھ ماہ ہے۔ ساتویں تاریخ سے شروع کرے اکیس دن تک عمل کو
جاری رکھے وقت مقررہ کی پابندی نہیں ہے البتہ موسم برسات میں نہ
کرے کیونکہ ماہتاب جو مقام مرکز ہوگا اندیشہ ہے کہ پردۂ ابر میں روپوش
نہ ہو جائے اگر ایسا ہوا تو محنت بیکار جائیگی اور عمل کو از سر نو کرنا پڑے
مقام تنہائی، یکسوئی اور قوت اختیاری کی اس عمل میں شدید ضرورت ہے

مقام کی تنہائی۔ پاک و پاکیزگی، مقام اور جسم کو معطر رکھنا بھی...
ضروری ہے۔ جب یہ سب باتیں یکجائی طور پر جمع ہو جائیں اور ماہتاب
میں کافی روشنی پیدا ہو جائے مالکۂ ابر بھی آسمان پر نہ ہو تب اس عمل کا
طریقہ یہ ہے کہ زیر آسمان سر برہنہ دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے اور
جناب سرور کائناتؐ اور ان کے اہل بیت طاہرین پر اس طرح پانچ
بار درود بھیجے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ پھر اپنا رخ
چاند کی جانب کرے نظریں بغیر پلک جھپکائے چاند سے ملائے رہے
اور ہمزاد کے دیکھنے اور اس کی آمد کا تصور پورے شد و مد کے ساتھ
قائم رکھے جب تکان محسوس ہو آنکھیں نیچی کرلے اپنے سائے پر نظر رکھے
چند سکینڈ پلکوں آزاد کر دے پھر سر اٹھا کر چاند کو بدستور سابق اسی
سابقہ تصور کے ساتھ چاند کو اپنے حلقۂ نگاہ میں لے لے ایک گھنٹہ
کم از کم مشق کرے بعدہٗ اپنے بستر طاہر کو پلنگ پاک صاف پر بچھاوے
بخور کو روشن رکھے پھر بالکل چت لیٹ کر اپنے سر کو تکیہ پر رکھے اور
پورے طور سے چاند کو حلقہ نگاہ میں لے کر چاند کے اندر نظری تحریر
سے ان کلمات مبارکہ کو مزین کرے اللّٰہ الصمد یا علیؑ مدد اور لفظ
اللّٰہ کو حاکم حقیقی سمجھتے ہوئے علیؑ کی وساطت سے کہ اللّٰہ کے برگزیدہ
بندے ہیں حاکم حقیقی سے اپنی حاجت کے پورا ہونے کی قلبی التجا کرے
اس کے بعد لفظ یا کو مرکز قرار دے کر یکلخت بغور لفظ یا کو اسی تصور
کے ساتھ دیکھتا رہے تا آنکہ نیند کی آغوش میں پہونچ جاوے

بطریق مذکورہ بالا بلاناغہ عمل کرتا رہے اگر ناغہ کرے گا محنت ضائع جائے گی پھر سے عمل کرنا ہوگا اگر ناغہ نہ کرے گا تاثیر عمل قوت پکڑتی جائیگی قریب ختم زمانہ عمل چاند سے ایک انسانی شکل بصورت غبار ہویدا ہوگی جس کی اس وقت شناخت نہ ہو سکے گی۔ اس کا رخ عامل کی طرف ہوگا کچھ اشارے کنائے بھی ہوں گے۔ کچھ عجائب وغرائب مناظر بھی نظر آئیں گے عامل اس نورانی تصویر کو اپنی طرف آتا ہوا بھی محسوس کرے گا اور جس روز عمل ختم ہوگا وہی ہیولہ مکمل شبیہ عامل کی بن کر بعد عہد و پیمان فرمانبرداری کرے گا اور وہ اس عامل کا ہمزاد ہوگا۔

۲۶۔ اس عمل کو عملِ قرآنی کہتے ہیں طہارت مکمل کی اشد ضرورت ہونے کے ساتھ دوران عمل باوضو بھی رہنے کی ضرورت ہے۔ تا اختتام عمل پرہیز جلالی اور احتیاط جمالی بھی عامل کو اختیار کرنا چاہیئے لیکن پرہیز جلالی لازمی ہوگا۔ دو رکعت نماز حاجت روزانہ قبل شروع عمل ضروری ہوگی طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ کلام پاک میں سورۂ یاسین کے سورہ کے اس حصہ کو وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ سے مُحْضَرُوْنَ تک یاد کر لے جب اچھی طرح صحت کے ساتھ یاد ہو جائے تو دن میں پانی کے اندر جب کر اس میں اپنا سایہ نظر آنے لگے کھڑے ہو کر ایکہزار ایک سو گیارہ مرتبہ اپنے سایہ پر ہمزاد کا تصور کر کے ۴۱ دن تک بلاناغہ پڑھے اور ہر سو بار پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ یہ پڑھے۔ ہمزاد ظاہر ہو کر فرمانبرداری کریگا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا اَعْظَمُ فَاِنَّهٗ یُذٰقُ یَقَاھِرُ وَالْاٰیٰتُ اُنْفُرْتَا یَانُوْمُ ھَمْزَاد

لو۔ اس عمل کو عمل بذات کہتے ہیں طریقہ عمل یہ ہے کہ اولاً اپنے نام کے سر اسم کو دیکھے اور اس کی خاصیت دریافت کرے پس جیسی خاصیت ہو اس مناسبت سے ایک اچھا اور بڑا آئینہ کمرۂ مکان میں جہاں تنہائی رہتی ہو اور کوئی آنا جانا نہ ہو بخورات کی خوشبو میں اسی سمت میں دیوار پر اندر کرے کے آویزاں کریں۔ پھر بحساب ابجد اپنے نام کے اعداد نکال کر رجال الغیب کا لحاظ رکھتے ہوئے آئینہ میں اپنی صورت سے مخاطب ہوتے ہوئے اس صورت سے پڑھیں جیسے اس سے کلام کر رہے ہوں جب تعداد ورد ختم ہو ایک روٹی پر گھی اور شکر یا تھوڑی مٹھائی پر دم کر کے ویران چوراستے پر بوقت صبح کاذب رکھ آیا کریں عمل رات کو ایک وقت مقررہ پر ۴۰ دن تک بلاناغہ کریں۔ یہ عمل اپنے اندر بہت سختی رکھتا ہے بلا احصار کے نہ کریں ورنہ نقصان شدید میں مبتلا ہوں گے اس عمل میں مخصوص طریقہ پر پرہیز جلالی اور جمالی دونوں لازم ہے۔ ۲۲ دن تک اشیاء متعلقہ پابندی سے چوراستے پر رکھیں ۲۳ تیئسویں دن ناغہ کردیں۔ چوراستہ سے واپسی پر پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں اشیاء متذکرہ رکھتے گویا ہوں کہ اے ہمزاد من یہ تمہارا حصّہ ہے اسے لے لو میں.. تمہارے لئے لے آیا ہوں۔ ناغہ والے دن میں شب میں کچھ واقعات اگر مشاہدے میں آئیں تو سمجھیں عمل کامیاب ہو گیا لیکن وظیفہ خوانی چالیسؔ دن تک جاری رہے اسمیں ناغہ نہ ہو۔ ورنہ عمل بے کار ضائع جائے گا اور پھر سے محنت کرنا ہوگی کلمات یہ ہیں۔ اے فلاں (اپنا نام) ہمزادی اُحْضُرْ وَ مُسَخِّرْ بِحَقِّ یا مُبْدِئُ وح عامل کے نام کے عدد جسقدر ہیں اسی تعداد میں وظیفہ خوانی کرنی

ہو گی چالیسویں دن بعد ختم عمل جب ہمزاد ظاہر ہو تو کمال ہوشیاری سے اس سے شرائط طے کر لیں۔ یہ عمل بخشا ہوا میر محمد عباس صاحب عامل لکھنوی کا ہے لیکن خود عمل کرنیکی نوبت نہیں آئی۔

مزید ہدائیت: جسقدر عملیات تسخیر ہمزاد کے بابت تحریر کئے گئے ہیں ان کے بابت پھر مزید ہدایت کی جاتی ہے کہ تمام عمل بغیر حصار کے عمل نہ کریں۔

عامل اور ہمزاد

جب چلہ کشتی کامیاب ہو گئی اور ہمزاد ظاہر ہو گیا تو عام طور پر مابین عامل و ہمزاد اس طرح کا مکالمہ شروع ہوتا ہے:۔

ہمزاد:۔ آپ نے مجھے کیوں بلایا؟

عامل:۔ میں تجھے اپنے قابو میں کرنا چاہتا ہوں۔

ہمزاد:۔ مجھے قابو میں کرنے کے بعد آپ کو کیا فائدہ پہونچے گا؟

عامل:۔ میں اپنے کاموں میں تجھ سے مدد لوں گا۔

ہمزاد:۔ میں آج سے آپ کا تابع فرمان ہوں لیکن میری چند شرطیں ہیں۔

اب عامل اسموقع پر کمال ہوشیاری سے ہمزاد سے شرائط طے کرے اور ہمزاد کی پیش کردہ ان شرائط کو کبھی قبول نہ کرے جن کے پورا کرنے کی عامل میں مقدرت نہ ہو۔ بہتر ہے کہ ایک مدت مقررہ تک کے لئے ہمزاد کو پابند کرے تمام عمر کے لئے پابند نہ کرے۔ مدت پابندی کی ختم ہونے کے بعد ہمزاد خود بخود [illegible] ہو جائے گا۔

ہمزاد طریقہ آزادی

اس عنوان کو ختم کرنے کے بعد تسخیر ہمزاد کے سلسلے میں میرے خیال میں اب کوئی بات ایسی باقی نہیں رہ جاتی جو ضبط تحریر میں لائی جائے۔ قابو شدہ ہمزاد کی آزادی کے سلسلے میں یہ بتانا ضروری ہے کہ اگر ہمزاد کے فرمابرداری کے لئے عامل نے کوئی وقت اور زمانہ مقرر کر دیا ہے تو اوقات مقررہ کے ختم ہونے کے بعد ہمزاد خود بخود آزاد ہو جائے گا اور اگر عامل مدت فرمابرداری کے اندر ہمزاد کو آزاد کرنا چاہتا ہے تو ۲۱ دن کی چلہ کشی کرے روزانہ بلاناغہ ۱۰۵ بار وقت مقررہ پر اللہ الصمد کی وظیفہ خوانی کرے آخری دن اپنے ہاتھ سے چاول خوشبودار طہارت کے ساتھ پکا کر ہمزاد کی دعوت کرے ختم ورد کی اس تاریخ کے بابت اس امر کا خیال رکھے کہ حسب معاہدہ وہ دن ہمزاد کی حاضری کا ہو۔ جب ہمزاد آجاوے تو اس سے کہے کہ آج کی تاریخ سے میرے تمہارے تمام معاہدات منسوخ ہیں یہ آپ کی آخری دعوت ہے آج سے میں تمہیں آزاد کر رہا ہوں۔ ہمزاد دوبارہ آزادی پا کر خوش ہوتے ہوئے ممنون ہوگا اور اسی روز سے وہ آپ کے قبضہ سے باہر ہو گا۔

تمت

رضی حسین عفی عنہ

عملیات محبت

اظہار خیال کی ضرورت نہیں اس لئے کہ نام اس کتاب کا خود اپنے اوصاف کو ظاہر کر رہا ہے ہمیں ان محبت کے ماروں سے صرف یہ کہنا ہے کہ جو پیہم کوششوں کے باوجود اپنے مقاصد کے حاصل کرنے میں اب تک ناکام رہے ہیں کہ وہ اس کتاب سے رہبری حاصل کریں اور ان نقوش اور وظیفہ و وظائف کی امداد حاصل کریں جو اس میں مع طریقہ عمل کے تحریر ہیں۔ پھر آپ خود دیکھیں گے کہ آپ اپنی منزل سے کس قدر قریب ہیں ہدیہ =/۲۵

حرز سلیمانی

عملیات کی اس نادر و نایاب کتاب نے اپنی انفرادیت کی بناء پر عوام میں جو مقبولیت حاصل کر لی ہے اور دن بدن کرتی جا رہی ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ یہ کتاب نہیں بلکہ عملیات کا ایک انمول خزانہ ہے ضرورت انسانی کے تحت کوئی دکھ درد ایسا نہیں ہے جس کا روحانی علاج اس کتاب میں نہ ہو۔ یہ ایک بہترین رفیق اور ایک بے غرض لیکن مفید صلاح کار کی حیثیت رکھتی ہے

ہدیہ : =/۲۰

پتہ :- امین برادرس ناشران و تاجران کتب۔ پوسٹ بکس ۱۴۵ ۔ آرام باغ روڈ کراچی ۱

تسخیر دل

زیر تذکرہ کتاب کی زیادہ.. تعریف کرنا درحقیقت آفتاب کو چراغ دکھانے کے برابر ہے آپ حقیقت کو پا کر اس کتاب کے خود مداح ہو جائیں گے اس لئے اشتہاری الفاظ سے قطع نظر آپ اس کتاب کو پتہ ذیل سے منگائیں اور حسب ضرورت اسمیں تحریر کئے ہوئے ایک ایک عمل کو اصولی طور پر اپنا رہبر بنا کر آزمائیں آپ کو ہمارے بیان کی تصدیق ہو جائیگی۔ ہدیہ = ۲/۸

عملیات ربانی

اس اسم با مسمی کتاب کے اندر کیسے کیسے نادر و نایاب وظیفے تحریر کئے گئے ہیں اس کے اظہار کی اس لئے ضرورت نہیں ہے کہ اس کتاب کا نام خود اپنے اوصاف بے پایاں کا اظہار کر رہا ہے۔ اس کتاب کے بابتہ صرف اس قدر تحریر کرنا کافی ہوگا کہ. اس کے اندر جو عمل یا وظیفہ ضبط تحریر میں لایا گیا ہے وہ.. سب کا سب نہایت مستند بارہا کا آزمودہ اور بہت زود اثر ہے

ہدیہ = ۲/

پتہ:- امین برادرس ناشران کتب تاجران پوسٹ بکس ۱۴۵ - اسلام باغ روڈ کراچی

اسرار العملیات

مرتبہ سید رضی حسین جونپوری

ہدیہ :- دو روپے پچاس پیسے

یہی وہ عجوبہ روزگار کتاب ہے
جس نے عملیاتی دنیا میں نمودار
ہو کر ایک ہلچل مچادی ہے۔
قابل مولف کے خاندانی وظائف
اور نقوش سریع التاثیر سے مزین
یہ کتاب وہ تحفۂ نایاب ہے جسکا
ہر شائق عملیات کے پاس رہنا
ضروری ہے اس لئے کہ ہنگامی
حالات کے تحت اس کتاب سے فوری
طور پر روحانی مدد حاصل کرکے
اپنی تکلیف دور کر سکتے ہیں۔ محصولڈاک علاوہ

ہدیہ : =/۲۵

اعجاز العملیات

مرتبہ :- سید رضی حسین جونپوری

ہدیہ :- دو روپے پچھتر پیسے

چھپ کر ہاتھوں ہاتھ شائقین
عملیات و صاحبانِ ضرورت کے
پاس پہنچ کر انکو خاطر خواہ فائدہ
پہونچا رہی ہے اس کتاب میں
قابل مولف نے ان نادر و نایاب
دعاؤں کو یکجائی طور پر تحریر
کیا ہے جو اب تقریباً نایاب ہیں
نیز ایسے سہل الاصول طریقے تحریر
کئے ہیں جو ایک مبتدی بھی..
تھوڑی سی محنت کر کے بہ آسانی
انجام دے سکتا ہے۔ محصولڈاک علاوہ

ہدیہ : =/۲۵

پتہ :- امین برادرس ناشران و تاجران کتب پوسٹ بکس ۱۵۸ آرام باغ روڈ کراچی ۱

اکسیر العملیات

مرتبہ سید رضی حسین جونپوری

ہدیہ تین روپے پچھتر پیسے

کتاب ہذا عملیات کی وہ نادر
ونایاب کتاب ہے جو اس منزل میں
اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ موئف نے
ان تمامی ابتدائی معلومات کا ذخیرہ
جنکی ایک مبتدی کو ضرورت ہوتی
ہے مکمل طریقہ پر یکجا کر دیا ہے
ستاروں کی چال بروج کی کیفیت
استخراج طالع کے طریقے۔ نقوش
کے پُر کرنے کا اصول مع بہترین
ادعیہ اور نقوش کے سپرد قلم کیا
ہے۔ محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

ہدیہ : =/۳ ۵۰

تسخیر العملیات

مرتبہ سید رضی حسین جونپوری

ہدیہ :- دو روپے پچھتر پیسے

کتاب مندرجہ اشتہار ہذا عملیات
کی وہ مستند۔ اور نادر و نایاب
کتاب ہے جس نے بہت ہی مختصر
عرصہ میں اس منزل پر اپنے لئے
ایک مخصوص مقام حاصل کر لیا ہے
تیر بہدف عملیات سے مزین اور
سریع التاثیر نقوش سے مملو ہو کر
شائقین عملیات کے پاس نہایت
سرعت کے ساتھ پہونچ رہی ہے
اس کتاب کی موجودگی میں آپ کو
کسی عامل کی ضرورت پیش نہیں آئیگی

ہدیہ : =/۲۵

پتہ :- امین برادرس ناشران کتب۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۲۵ آرام باغ روڈ کراچی
تاجران

تعویذ سلیمانی

عملیاتی دنیا کی یہ بے مثل اور لاثانی کتاب "نقش سلیمانی" کے بعد شائقین سے اپنے حق میں خراج تحسین حاصل کر رہی ہے ضرورت زمانہ کو مد نظر رکھتے ہوئے مولف نے ایسی گراں بہا چیزوں کو تحریر کیا ہے جنکی ضرورت آپ کو کسی نہ کسی وقت یقینی طور پر پیش آسکتی ہے یہ کتاب بچوں کے حق تعویذ اور بڑوں کے لئے ہر طرح سے محافظ ثابت ہوئی ہے۔ ہدیہ:- ۱۸/=

مجربات سلیمانی

اوراد و وظائف کی اس مقبول ترین کتاب میں جسقدر وظیفہ وظائف تحریر کئے گئے ہیں وہ سب کے سب عاملین کے تجربات کا نچوڑ ہیں۔ ان نسخوں کو حاصل کرنے کیلئے مولف کو بہت سی زحمتوں اور کافی محنت کا سامنا کرنا پڑا ہے تب اس کے بعد یہ کتاب مرتب کی جاسکی ہے الغرض یہ نسخہ کسی صورت سے تشنہ نہیں ہے عمل صدقی صدکئی عاملین کے تجربے میں آئے ہوئے ہیں۔ ہدیہ

۱۸/=

پتہ:- امین برادرس ناشران کتب تاجران پوسٹ بکس ۱۴۵ آرام باغ روڈ کراچی ۱

تسخیر جنات

شائقین عملیات کے لئے یہ کتاب اپنی انفرادیت کی بناء پر یقیناً بہت ہی دلچسپی کا باعث بنے گی اس وجہ سے کہ اس کتاب میں علاوہ عمل شفائے امراض و عمل حب وغیرہ کے عملیات عمل غیب آئے۔ اجنہ وغیرہ کو قابو میں کرنے کے بہترین نسخے درج ہیں جن پر عمل کرنے سے آپ اپنی بہت سی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں۔ رجعت سے محفوظ رہنے کے طریقے حصار قائم کرنے کے طریقے۔ رجال الغیب وغیرہ بہترین کارآمد چیز و نسخہ ترین

ہدیہ = ۱۴/

تسخیر القلوب کامل

قلب کا مسخر کر لینا کوئی آسان بات اس وقت تک نہ تھی جب تک کہ عاملین کی پیہم کوششوں سے اس کتاب میں تحریر شدہ نسخے عالم وجود میں نہ آئے تھے لیکن اب قلب انسانی کے ساتھ ساتھ آپ قلوب حیوانی کو بھی اس کتاب کے نسخوں کی بدولت تسخیر کر سکتے ہیں۔ علاوہ اس کے یہ کتاب آپ کے ہر مشکل امر میں آپکی بہترین معاون ثابت ہوگی اور قدم قدم پر آپ کی رہبری کریگی۔

ہدیہ = ۲۵/

پتہ: امین برادرس ناشران کتب تاجران کتب P.B. ۱۴۵ آرام باغ روڈ - کراچی ۱

تاثیر سلیمانی

یہ مختصر مگر بے مثل تالیف جو اپنی بے پناہ مقبولیت کی بناء پر اس عملیاتی دنیا میں ایک کارآمد چیز تسلیم کر لی گئی ہے۔ جناب رضی صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے اس کتاب میں زندگی کے ہر مشکل مرحلہ کے بابت ان پر قابو حاصل کرنے کے روحانی سہل الاصول طریقے تحریر میں لائے گئے ہیں۔ جو ایک معمولی محنت سے حاصل کئے جا سکتے ہیں اور ان کے ذریعہ سے آپ اپنی منزل مراد پا سکتے ہیں۔

ہدیہ =/۱۸

نقش سلیمانی

یہ عملیات کی بہت مختصر مگر مشہور اور شہرہ آفاق کتاب ہے، جس سے کسی عامل کا بستۂ عمل خالی نہیں رہتا اور نہ ہے۔ کوئی دکھ درد ایسا نہیں ہے جسکا تذکرہ اور اس کا روحانی حل اس کتاب میں موجود نہ ہو۔ بیماری، آزاری، جادو، ٹونہ، زبان بندی، خواب بندی، محبت، دشمنی، تباہی، بربادی، ادائے قرض، وسعت رزق، بیکاری، آب باراں، رد مظالم وغیرہ کے دفعیہ سے مرتب و مزین ہو کر آپ کی مدد کیلئے موجود ہے۔ ہدیہ

مجلد =/۲۰ روپے

پتہ:- امین برادرس ناشران کتب تاجران۔ پوسٹ بکس ۱۲۵۔ آرام باغ روڈ کراچی ۱

کنزالحسین اردو

مصنفہ غلام حسین رمال کا

بہترین ترجمہ

ہدیہ چار روپے صرف

یہ وہی فارسی کی مشہور شہرہ آفاق کتاب ہے جس کا گھر گھر چرچا ہے اور جبکا کئی حضرات نے اردو میں ترجمہ بھی کیا ہے لیکن وہ صرف مترجم تھے عامل نہ تھے اس وجہ سے رموز عملیات سے ناواقفیت بھی ضروری تھی اور یہی وجہ ہے کہ ان تراجم میں اب بھی بکثرت غلطیاں موجود ہیں۔ اس وقت تک جسقدر ترجمے بھی اس کتاب کے ہوئے ہیں ان میں سے کوئی کتاب بھی ایسی نہیں جو ان عملی غلطیوں سے پاک صاف ہو۔ لہذا ہم نے بھی اس منزل میں قدم اٹھایا اور بعد سعی بسیار جہاں تک ممکن ہوا ہم نے ان خامیوں کو دور کر دیا۔ لہذا یہ کتاب اب ایک نئے لباس میں آپکے سامنے پیش کیجا رہی ہے جو آپکی ہر عملیاتی ضرورت کو پورا کرنے کی پوری پوری قدرت رکھتی ہے۔ محصولڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہے۔

ہدیہ: مجلد = [illegible]/

پتہ:۔ امین برادرس ناشران کتب تاجران۔ پوسٹ بکس ۱۴۵۔ آرام باغ روڈ۔ کراچی ا

دشمنی سے نہیں ہوتا وہ گرفتارِ بلا — اپنے سائے میں ترقی جسے دیتا ہے تو

جواہر ریزے

تسخیر القلوب کامل

یہ اسم با مسمّٰی کتاب ہے اس کے انمول صفحات کے ذریعہ آپ بیروزگاری محبت اور بے اثر دولت حاصل کر سکتے ہیں دشمن کو زیر کرنا چاہتے ہیں تو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کریں :-

قیمت : سات روپے

تسخیر ہمزاد

تعریف کی ضرورت نہیں. کتاب کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کیجئے. ہمزاد کیا ہے. اس سے کون کون سے کام لئے جا سکتے ہیں. کیا ہمزاد کوئی خطرناک شے ہے. آج ہی طلب کیجئے :-

قیمت : سات روپے

تسخیر العملیات

جس نے دنیائے عملیات میں ایک مستند مقام حاصل کر کے اپنی افادیت کا بہانگ دل اعلان کر دیا ہے۔ اس میں آزمودہ نقوش و تیر بہدف عملیات کا بیش بہا خزانہ موجود ہے جو بہترین رفیق بھی ہے۔

قیمت : پندرہ روپے

اسرار العملیات

رضی جونپوری کے جادو اثر قلم کا نچوڑ اسرار العملیات کی صورت میں سامنے ہے۔ اس میں خاندانی وظیفہ [illegible] وظائف موجود ہیں ہر مرض کا علاج مکمل طور پر تحریر ہے

قیمت : پندرہ روپے

اکسیر العملیات

رضی جونپوری کی لکھی ہوئی یہ کتاب ہر کس و ناکس کے دکھ درد میں کام آ رہی ہے اس میں فرمودہ خاندانی نقوش، ستاروں کی چال قیام سیارگان سے باخبر اس کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے :-

قیمت : پچیس روپے

اعجاز العملیات

یہ کتاب کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اکسیر العملیات و تسخیر العملیات کے بعد یہ کتاب تیسری کڑی کی حیثیت رکھتی ہے اس میں وظیفہ خوانی کے ذریعہ تمام مشکلات پر قابو پانے کے طریقے تحریر ہیں :-

قیمت : پندرہ روپے

عملیات محبت

یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ اس کتاب کی غرض و غایت کیا ہے اسلئے کہ نام سے اسکے اوصاف خود ظاہر ہوتے ہیں صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ ناکام اُلفت کا بہتر علاج اس کتاب میں ہے تھوڑی سی محنت سے محبوب آپکے قدموں پر ہوگا۔ قیمت سات روپے

عملیات ربانی

یہ کوئی اشتہار نہیں ہے اس لئے آپ چونکئے نہیں یہ امر مسلّم ہے کہ کلام ربانی ہی ہر مرض لاعلاج کا واحد علاج ہے اگر آپ دُکھی ہیں تو اس کتاب کا مطالعہ کیجئے انشاء اللہ سب درد دکھ دور ہوں گے :-

قیمت : دس روپے

تسخیر جنات

جناب سید علی بلگرامی کی یہ نادر اور نایاب کتاب یقیناً تسخیر کی منزلوں میں آپ کے لئے بیحد کار آمد ہو کر آپ کے ہر ذوق کو پورا کرے گی۔ جو آپ چاہتے ہیں :-

قیمت : آٹھ روپے

امین برادرس کراچی